﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر 17]

"اور البتہ تحقیق ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان بنا دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت لینے والا؟"

گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن سکھانے کا منفرد اور جدید انداز

مُعلّم القرآن

﴿ شارٹ کورس ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب .... معلم القرآن ﴿شارٹ کورس﴾

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

کمپوزنگ وڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی حافظ سعید عمران

ایڈیشن اول .... اشاعت اول جون 2006

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ

پوسٹ بکس نمبر 150، جی-پی-او، لاہور، پاکستان

فون : 111-737-111 ایکسٹینشن : 115

فیکس : 111-737-111 ایکسٹینشن : 111

P-O-Box # 150 , GPO, Lahore, Pakistan
Tel : 111-737-111 Ext : 115
Fax : 111-737-111 Ext : 111
Web Site: www.bait-ul-quran.org
Email : info@bait-ul-quran.org

پبلشر نوٹ

① ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بیت القرآن اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجرانِ کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

② بیت القرآن کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ اس ادارے کی مطبوعہ کتب خرید کر تقسیم فرمائیں۔ جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا وَبَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ۔

③ ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو یقیناً وہ سہواً ہوئی ہے، کیونکہ قرآن مجید کے الفاظ میں ردّوبدل کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، اگر آپ کو کبھی کوئی ایسی غلطی نظر آئے تو فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ کبھی کبھی اتفاق سے جلد بندی میں بائنڈر سے غلطی ہو جاتی ہے یعنی کچھ صفحے آگے پیچھے لگ جاتے ہیں یا کم و بیش ہو جاتے ہیں، یہ جلد ساز کی غلطی ہوتی ہے، ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے۔ قارئین حضرات سے گزارش ہے کہ اگر آپ کو ہمارے کسی طبع شدہ نسخے میں ایسی کوئی غلطی ملے تو اسے واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مؤلف

قرآن فہمی کو آسان تر بنانے کے لیے جب ہم نے اللہ کی توفیق سے ''مفتاح القرآن'' اور مصباح القرآن'' کا جدید اور منفرد نظام متعارف کرایا تو بعض قریبی حلقوں کی طرف سے اس خواہش کا بار بار اظہار کیا گیا کہ قرآن فہمی کے اس جدید طریقہ کار پر مبنی ایسا شارٹ کورس تیار کیا جائے جس کے ذریعے اس مصروف ترین دور میں جہاں عام لوگوں کو قرآن فہمی کی طرف راغب کیا جائے وہاں خاص طور پر سکولوں اور کالجز کے طلبہ وطالبات کو اُن کے ترجمۂ قرآن کے نصاب کو آسان طریقے سے سمجھانے میں اُن کی مدد کی جائے۔

یہ شارٹ کورس انہی مقاصد کی تکمیل کے لیے تیار کیا گیا ہے اور اس میں ''مفتاح القرآن'' میں پیش کردہ بعض ضروری علامات کو بیان کیا گیا ہے ،طوالت سے بچنے کے لیے قرآنی آیات کو ختم کر کے علامات والی قرآنی مثالوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔اور ہر سبق کے آخر میں اس جدید طریقے سے نماز کا ترجمہ سمجھانے کے لیے نماز کے اسباق کو بھی شامل کیا گیا ہے۔آخر میں علامات کو رنگ دے کر چند منتخب آیات بطور نصاب درج کی گئی ہیں اور ان آیات کو پڑھانے کا جدید طریقہ سمجھانے کے لیے نمونے کے دو سبق درج کر کے اساتذہ کی رہنمائی کی گئی ہے تا کہ قرآن فہمی کے اس عمل کو مفید ترین بنایا جا سکے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس راستے میں ہماری کوششوں میں اخلاص پیدا فرمائے اور اسے شرف قبولیت سے نوازے۔آمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

سبق نمبر 1

کلمہ

کلمہ زبان سے نکلنے والے ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔اس کی تین اقسام ہیں۔

1 - اسم　　2- فعل　　3- حرف

اسم جو کسی شخص، حیوان، چیز یا جگہ وغیرہ کا **نام** ہو یا **صفت** ہو۔مثلاً:

مُحَمَّدٌ : محمد۔　　اَلْجَنَّةُ : جنت۔　　نَاقَةٌ : اونٹنی۔

كِتَابٌ : کتاب۔　　اَلْقَلَمُ : قلم۔　　بَقَرَةٌ : گائے۔

شَاعِرٌ : شاعر۔　　فَاسِقٌ : گناہ گار۔　　مُسْلِمٌ : مسلمان۔

مَكَّةُ : مکہ۔　　كَافِرٌ : کافر۔　　اَلذُّبَابُ : مکھی۔

فعل جس کلمہ سے **کام کے ہونے یا کرنے کا پتہ چلے** اور کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔مثلاً:

نَصَرَ : اس نے مدد کی۔　　يَقُوْلُ : وہ کہتا ہے یا کہے گا۔

اٰمَنَ : وہ ایمان لایا۔　　قَالَ : اس نے کہا۔

تَهْدِيْ : تو ہدایت دیتا ہے۔　　صَدَقَ : اس نے سچ کہا۔

عَبَدَ : اس نے عبادت کی۔　　نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔

خَلَقَ : اس نے پیدا کیا۔　　يَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔

حرف وہ کلمہ ہے جو نہ اسم ہو نہ فعل بلکہ اسموں اور فعلوں کو **آپس میں ملانے کا کام دے** اور اگر الگ استعمال ہو تو کوئی فائدہ نہ دے۔

فِيْ : میں۔　　اِنَّ : بیشک　　عَلٰى : پر۔　　لِ : لیے۔

اَنْ : کہ۔　　بِ : سے، ساتھ۔　　مِنْ : سے۔　　لَا : نہیں۔

وَ : اور۔　　لَمْ : نہیں۔　　اِلٰى : طرف، تک۔　　لَنْ : ہرگز نہیں۔

اسم کی بنیادی علامتیں

اسم کی بنیادی علامتیں دو ہیں: ١۔ اَلْ ٢۔ تنوین (ــً ــٍ ــٌ)

اَلْ یہ علامت ہمیشہ اسم کے شروع میں آتی ہے اور اُسے خاص کر دیتی ہے۔ "اَلْ" کا عربی میں وہی تصور ہے جو انگلش میں "The" کا ہے مثلاً:

اَلْبَابُ : دروازہ۔	اَلصِّرَاطُ : راستہ	اَلْكِتَابُ : کتاب۔
اَلثَّمَرَاتُ : پھل۔	اَلزَّكٰوةُ : زکوۃ۔	اَلدُّنْيَا : دنیا۔
اَلْاَرْضُ : زمین	اَلْمَوْتُ : موت۔	اَلرَّسُوْلُ : رسول۔
اَلنَّارُ : آگ۔	اَلْعَذَابُ : عذاب۔	اَلْبَقَرَةُ : گائے۔

تنوین ڈبل حرکت (ــً ــٍ ــٌ) کو تنوین کہتے ہیں اور یہ علامت ہمیشہ اسم کے آخر میں آتی ہے اور اس کا عام ہونا ظاہر کرتی ہے اور "تنوین" کا عربی میں وہی تصور ہے جو انگلش میں "A" کا ہے۔ مثلاً:

بَرْقٌ : بجلی۔	قَوْمٌ : قوم۔	ثَمَرَةٌ : پھل۔	مُنَافِقٌ : منافق۔
جَنَّةٌ : باغ۔	سِحْرٌ : جادو۔	بِنَاءً : چھت۔	مَاءٌ : پانی۔
رَسُوْلٌ : رسول۔	كَافِرٍ : کافر۔	سَمَاءٌ : آسمان۔	نُوْرٌ : نور۔

نوٹ "اَلْ" اور "تنوین" جس لفظ پر بھی آئیں وہ یقیناً اسم ہوگا اور یہ دونوں علامتیں ایک اسم پر ایک ساتھ لانا درست نہیں مثلاً : اَلْكِتَابٌ کہنا غلط ہے۔

اسم کی پہچان

شروع میں "اَلْ" اور آخر میں "تنوین" کے علاوہ وہ لفظ جس کے آخر میں "ة" یا "ات" ہو وہ بھی اسم ہوتا ہے۔ مثلاً: لَيْلَةٌ ، قَلِيْلَةٌ ، اٰيَاتٌ ، حَسَنَاتٌ، ظُلُمَاتٌ، حَدِيْقَةٌ ،رَحْمَةٌ ، اَلسَّمٰوٰتُ، اَلسَّيِّاٰتُ، مُؤْمِنَاتٌ، جَنَّةٌ ، كَلِمَةٌ ، فَاسِقَاتٌ.

فعل کی پہچان

اگر کسی لفظ کے شروع میں "یـ، تـ، أ، نـ" "قَدْ" یا آخر میں "تَ، تِ، تُ، تْ، نَّ" میں سے کوئی علامت ہو تو وہ عموماً فعل ہوتا ہے۔ مثلاً: یَعْبُدُ، تَعْلَمُ، اَعُوْذُ، نَخْلُقُ، قَدْ اَفْلَحَ، خَلَقْتَ، کُنْتِ، ظَلَمْتُ، کَسَبَتْ، لَنَسْئَلَنَّ۔

ترجمہ نماز

تکبیر تحریمہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔

نماز شروع کرنے کی دعائیں

① سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ	پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیری ہے
وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى	اور بہت برکت والا ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے
جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ	تیری شان اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا

سبق نمبر 2

يـ (ي) ، تـ (ت) ، أ ، نـ (ن)

یہ چاروں علامتیں فعل کے شروع میں آتی ہیں۔ان کی موجودگی میں کبھی زمانہ حال اور کبھی زمانہ مستقبل کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

يـ اس علامت کا ترجمہ "وہ" کیا جاتا ہے مثلاً:

يَحْكُمُ : وہ فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا۔ يُؤْمِنُ : وہ ایمان لاتا ہے یا لائے گا۔

يَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔ يَهْدِي : وہ ہدایت دیتا ہے یا دے گا۔

يَنْصُرُ : وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔ يَقْتُلُ : وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا۔

يَقُوْلُ : وہ کہتا ہے یا کہے گا۔ يَسْمَعُ : وہ سنتا ہے یا سنے گا۔

يُضِلُّ : وہ گمراہ کرتا ہے یا گمراہ کرے گا۔ يَظْلِمُ : وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا۔

تـ اس علامت کا ترجمہ عموماً "تو، تم یا آپ" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

تَسْمَعُ : تو سنتا ہے یا سنے گا۔ تَعْلَمُ : تو جانتا ہے یا جانے گا۔

تُؤْتِيْ : تو دیتا ہے یا دے گا۔ تَشَآءُ : تو چاہتا ہے یا چاہے گا۔

تُؤْمِنُ : تو ایمان لاتا ہے یا لائے گا۔ تَعْبُدُ : تو عبادت کرتا یا کرے گا۔

تَرْزُقُ : تو رزق دیتا یا دے گا۔ تَظْلِمُ : تو ظلم کرتا ہے یا کرے گا۔

تُجَاهِدُ : تو جہاد کرتا ہے یا کرے گا۔ تَغْفِرُ : تو معاف کرتا ہے یا کرے گا۔

نوٹ کبھی "تـ" کا مفہوم "وہ ایک مؤنث" بھی ہوتا ہے۔قرآن مجید میں "تـ" کا استعمال "واحد مؤنث" کے علاوہ جمع کے ساتھ بھی بکثرت ہوتا ہے اور اِس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔مثلاً:

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ چلتی ہیں اس کے نیچے سے نہریں۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا	اور تم ڈرو اُس دن سے (کہ) نہیں کام آئے گی کوئی جان کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی۔
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ	نہیں ادراک کرسکتیں اس کا آنکھیں۔
هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ	کیا برابر ہوسکتے ہیں اندھیرے اور روشنی ؟۔

أ یہ علامت واحد مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ "میں" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

اَقُوْلُ : میں کہتا ہوں یا کہوں گا۔	اَعْبُدُ : میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا۔
اَعْلَمُ : میں جانتا ہوں یا جانوں گا۔	اَعُوْذُ : میں پناہ مانگتا ہوں یا مانگوں گا۔
اَدْخُلُ : میں داخل ہوتا ہوں یا ہوں گا۔	اَسْمَعُ : میں سنتا ہوں یا سنوں گا۔
اَشْهَدُ : میں گواہی دیتا ہوں یا دوں گا۔	اَغْفِرُ : میں بخشتا ہوں یا بخشوں گا۔
اُجِيْبُ : میں قبول کرتا ہوں یا کروں گا۔	اَخْلُقُ : میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا۔

کبھی " أ " ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے مثلاً :

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ : تمہارا رب زیادہ جانتا ہے۔	اَللّٰهُ اَكْبَرُ : اللہ سب سے بڑا ہے۔
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقَاكُمْ	بیشک تم میں زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے (جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے۔
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَاللّٰهِ	پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جو منع کرے اللہ کی مسجدوں سے۔

ن یہ علامت دو یا دو سے زیادہ مذکر و مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ "ہم" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

نَسْتَعِيْنُ : ہم مدد مانگتے ہیں یا مانگیں گے۔	نَرْزُقُ : ہم رزق دیتے ہیں یا دیں گے۔
نَخْلُقُ : ہم پیدا کرتے ہیں یا کریں گے۔	نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔

نَسْمَعُ : ہم سنتے ہیں یا سنیں گے۔
نَظْلِمُ : ہم ظلم کرتے ہیں یا کریں گے۔
نَغْفِرُ : ہم معاف کرتے ہیں یا کریں گے۔
نَنْصُرُ : ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔
نَقُوْلُ : ہم کہتے ہیں یا کہیں گے۔
نَشْکُرُ : ہم شکر ادا کرتے ہیں یا کریں گے۔

نوٹ اگر ان چاروں علامتوں پر پیش ہو اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں ''کیا جاتا ہے'' یا ''کیا جائے گا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ مثلاً:

یُخْلَقُ : وہ پیدا کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔
یُعْرَفُ : وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا۔
یُقْتَلُ : وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔
یُشْرَكُ : وہ شریک بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا۔
یُذْکَرُ : وہ ذکر کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔
یُظْلَمُ : وہ ظلم کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔
یُنْصَرُ : وہ مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔
یُسْئَلُ : وہ سوال کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔

مزید مشق کے لیے

یَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔
تَخْلُقُ : تو پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔
اَخْلُقُ : میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا۔
نَخْلُقُ : ہم پیدا کرتے ہیں یا کریں گے۔
یَسْمَعُ : وہ سنتا ہے یا سنے گا۔
تَسْمَعُ : تو سنتا ہے یا سنے گا۔
اَسْمَعُ : میں سنتا ہوں یا سنوں گا۔
نَسْمَعُ : ہم سنتے ہیں سنیں گے۔
یَعْلَمُ : وہ جانتا ہے یا جانے گا۔
تَعْلَمُ : تو جانتا ہے یا جانے گا۔
اَعْلَمُ : میں جانتا ہوں یا جانوں گا۔
نَعْلَمُ : ہم جانتے ہیں یا جان لیں گے۔
یَعْبُدُ : وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔
تَعْبُدُ : تو عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔
اَعْبُدُ : میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا۔
نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔
یَرْزُقُ : وہ رزق دیتا ہے یا دے گا۔
تَرْزُقُ : تو رزق دیتا ہے یا دے گا۔

اَرْزُقُ	: میں رزق دیتا ہوں یا دوں گا۔	نَرْزُقُ	: ہم رزق دیتے ہیں یا دیں گے۔
يَرٰى	: وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔	تَرٰى	: تو دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔
اَرٰى	: میں دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا۔	نَرٰى	: ہم دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے۔
يَفْعَلُ	: وہ کرتا ہے یا کرے گا۔	يُفْعَلُ	: وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔
يَرْزُقُ	: وہ رزق دیتا ہے یا دے گا۔	يُرْزَقُ	: وہ رزق دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا۔
يَعْلَمُ	: وہ جانتا ہے یا جانے گا۔	يُعْلَمُ	: وہ جانا جاتا ہے یا جانا جائے گا۔
يَقْتُلُ	: وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا۔	يُقْتَلُ	: وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔
يَعْرِفُ	: وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا۔	يُعْرَفُ	: وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا۔

ترجمہ نماز

نماز شروع کرنے کی دعائیں

② اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ	اے اللہ! دوری کر دے میرے درمیان
وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا	اور میرے گناہوں کے درمیان جیسا کہ
بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	تو نے دوری کی ہے مشرق اور مغرب کے درمیان
اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا	اے اللہ! مجھے پاک صاف کر دے گناہوں سے جیسا کہ
يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ	صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے
اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ	اے اللہ دھو دے میرے گناہوں کو
بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (بخاری، مسلم)	پانی سے اور برف اور اولوں (سے)۔

سبق نمبر 3

وْا ، وْنَ ، یْنَ

یہ تینوں علامتیں ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتی ہیں اور جمع مذکر کو ظاہر کرتی ہیں۔

وْا یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں آتی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ''سب'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اٰمَنُوْا : وہ سب ایمان لائے ۔
اِعْلَمُوْا : تم سب جان لو ۔
قَالُوْا : ان سب نے کہا۔
عَمِلُوْا : ان سب نے عمل کیا۔
اَطِیْعُوْا : تم سب اطاعت کرو۔
دَخَلُوْا : وہ سب داخل ہوئے۔
کَفَرُوْا : ان سب نے کفر کیا۔
اُعْبُدُوْا : تم سب عبادت کرو۔
جَاهِدُوْا : تم سب جہاد کرو۔
خَرَجُوْا : وہ سب نکلے۔

وْنَ یہ علامت کبھی اسم اور کبھی فعل کے آخر میں آتی ہے اور اس کا نون ہمیشہ زبر والا ہوتا ہے۔

مُسْلِمُوْنَ : اسلام لانے والے سب مرد۔
کَافِرُوْنَ : کفر کرنے والے سب مرد۔
مُنَافِقُوْنَ : منافقت کرنے والے سب مرد۔
قَانِتُوْنَ : فرمانبرداری کرنے والے سب مرد۔
آمِرُوْنَ : حکم دینے والے سب مرد۔
ظَالِمُوْنَ : ظلم کرنے والے سب مرد۔
یُنْفِقُوْنَ : وہ سب خرچ کرتے ہیں۔
یُؤْمِنُوْنَ : وہ سب ایمان لاتے ہیں۔
یَعْلَمُوْنَ : وہ سب جانتے ہیں۔
تَشْکُرُوْنَ : تم سب شکر ادا کرتے ہو۔
یَکْذِبُوْنَ : وہ سب جھوٹ بولتے ہیں۔
یَقْتُلُوْنَ : وہ سب قتل کرتے ہیں۔
تَکْتُمُوْنَ : تم سب چھپاتے ہو۔
یَظْلِمُوْنَ : وہ سب ظلم کرتے ہیں۔

یْنَ یہ علامت اسموں کے آخر میں آتی ہے اور اس کا ترجمہ بھی "سب" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مُسْلِمِیْنَ	سب اسلام لانے والے۔	کَافِرِیْنَ	سب کفر کرنے والے۔
خَالِدِیْنَ	سب ہمیشہ رہنے والے۔	اَلصَّابِرِیْنَ	سب صبر کرنے والے۔
شَاکِرِیْنَ	سب شکر ادا کرنے والے۔	سَاجِدِیْنَ	سب سجدہ کرنے والے۔
مُشْرِکِیْنَ	سب شرک کرنے والے۔	رَاکِعِیْنَ	سب رکوع کرنے والے۔
ظَالِمِیْنَ	سب ظلم کرنے والے۔	مُتَّقِیْنَ	سب تقویٰ اختیار کرنے والے۔

ترجمہ نماز

سورۃ الفاتحہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ	میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود (کے شر) سے
بِسْمِ اللّٰهِ	اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	(جو) نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿1﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿1﴾
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾	نہایت مہربان، بہت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿2﴾
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿3﴾	روز جزا کا مالک ہے۔ ﴿3﴾
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿4﴾	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔ ﴿4﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿5﴾	ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی۔ ﴿5﴾
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	راستہ ان لوگوں کا جو (کہ) تو نے انعام کیا ان پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿7﴾	نہ ان پر غضب کیا گیا اور نہ ہی وہ سب گمراہ ہونیوالے ہیں ﴿7﴾

سبق نمبر 4

ة ، ات

یہ دونوں علامتیں مؤنث اسماء کے آخر میں آتی ہیں اور عموماً انکا الگ اردو ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

ة

یہ علامت واحد مؤنث کو ظاہر کرتی ہے۔ مثلاً :

مُسْلِمَةٌ : اسلام لانے والی۔ تَوْبَةٌ : توبہ۔ رَحْمَةٌ : رحمت۔

قَرْيَةٌ : بستی۔ عَدَاوَةٌ : دشمنی قَلِيْلَةٌ : تھوڑی۔

اَلْحَيٰوةُ : زندگی۔ اُمَّةٌ : امت۔ اِمْرَءَةٌ : عورت۔

شَجَرَةٌ : درخت۔ آخِرَةٌ : آخرت۔ اٰيَةٌ : نشانی۔

ضَلَالَةٌ : گمراہی طَائِفَةٌ : گروہ (جماعت)۔ مُطَهَّرَةٌ : پاکیزہ۔

كَافِرَةٌ : کفر کرنے والی۔ جَنَّةٌ : باغ۔ نِعْمَةٌ : نعمت۔

ات

یہ علامت جمع مؤنث کو ظاہر کرتی ہے اور ترجمہ ''سب'' کیا جاسکتا ہے اور کبھی اس کا بھی الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ اور قرآن مجید میں ''ات'' کے ''الف'' کو عموماً ''کھڑی زبر'' سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مثلاً:

مُسْلِمَاتٌ : مسلمان سب عورتیں۔ مؤْمِنَاتٌ : ایمان لانے والی سب عورتیں۔

قَانِتٰتٌ : فرمانبردار سب عورتیں۔ عَابِدَاتٌ : عبادت کرنے والی سب عورتیں۔

كَافِرَاتٌ : کفر کرنے والی سب عورتیں۔ صَادِقٰتٌ : سچ بولنے والی سب عورتیں۔

سَيِّئٰتٌ : گناہ (جمع)۔ حَسَنَاتٌ : نیکیاں

خُطُوٰتٌ : نقش قدم (جمع)۔ ظُلُمٰتٌ : اندھیرے۔

نوٹ

کبھی مذکر اسماء یا جمع کے آخر میں بھی ''ة'' آجاتی ہے تو انہیں مؤنث نہ سمجھا جائے۔ مثلا:

طَلْحَةُ ، حُذَيْفَةُ ، اُسَامَةُ ، سَلَمَةُ ، مَلَائِكَةٌ ، اٰلِهَةٌ ، اَلْسِنَةٌ ، اَفْئِدَةٌ وغیرہ۔

ترجمہ نماز

رکوع کی دعائیں

1. سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (ترمذی) — پاک ہے میرا عظمت والا رب (کم از کم تین مرتبہ)۔
2. سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ (بخاری، مسلم) — تو پاک ہے اے اللہ اے ہمارے رب اور سب تعریف تیری ہے اے اللہ مجھے بخش دے۔

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا

1. سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (بخاری، مسلم) — اللہ نے سن لیا اس کو جس نے تعریف کی اس کی۔

سبق نمبر 5

تَ ، تِ ، تُ ، تْ

یہ چاروں علامتیں فعل کے آخر میں آتی ہیں اور ان کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے، ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

تَ یہ علامت واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ "تو، تو نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

خَلَقْتَ : تو نے پیدا کیا۔ — اَنْعَمْتَ : تو نے انعام کیا۔

قَتَلْتَ : تو نے قتل کیا۔ — سَئَلْتَ : تو نے سوال کیا۔

رَزَقْتَ : تو نے رزق دیا۔ — سَمِعْتَ : تو نے سنا۔

دَخَلْتَ : تو داخل ہوا۔ — قُلْتَ : تو نے کہا۔

عَلِمْتَ : تو نے جانا۔ — آمَنْتَ : تو ایمان لایا۔

تِ یہ علامت واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ بھی "تو، تو نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

جِئْتِ : تو آئی ہے۔ — اِمْتَلَاْتِ : تو بھر گئی ہے۔

خِفْتِ : تو ڈری۔ — کُنْتِ : تو (مؤنث) ہے۔

تُ یہ علامت واحد مذکر و مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ "میں، میں نے" کیا جاتا ہے۔

اَنْعَمْتُ : میں نے انعام کیا۔ — خَلَقْتُ : میں نے پیدا کیا۔

ظَلَمْتُ : میں نے ظلم کیا۔ — فَضَّلْتُ : میں نے فضیلت دی۔

رَزَقْتُ : میں نے رزق دیا۔ — قَتَلْتُ : میں نے قتل کیا۔

خَرَجْتُ : میں نکلا یا نکلی۔ — دَخَلْتُ : میں داخل ہوا یا ہوئی۔

عَلِمْتُ : میں نے جانا ۔ — اَمَرْتُ : میں نے حکم دیا۔

ۃ یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ "وہ مؤنث" یا "اُس مؤنث نے" کیا جاتا ہے۔ اور کبھی اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً:

صَدَقَتْ	اس (مؤنث) نے سچ کہا۔	اَشَارَتْ	اس (مؤنث) نے اشارہ کیا۔
کَذَبَتْ	اس (مؤنث) نے جھوٹ بولا۔	قَالَتْ	اس (مؤنث) نے کہا۔
ضَاقَتْ	وہ (مؤنث) تنگ ہوئی۔	کَسَبَتْ	اس (مؤنث) نے کمایا۔
آمَنَتْ	وہ (مؤنث) ایمان لائی۔	جَآءَتْ	وہ (مؤنث) آئی۔

نوٹ اگر "تْ" کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی ضرورت ہو تو اس کی "جزم" کو "زیر" سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً: وَقَعَتْ ، خَشَعَتْ۔ کی "تْ" کو درج ذیل مقامات پر اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے۔ مثلاً:

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ	جب واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی۔
خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ	پست ہو جائیں گی آوازیں رحمٰن کے سامنے۔

ترجمہ نماز

قومے (رکوع کے بعد) کی دعائیں

1. اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (بخاری) — اے اللہ اے ہمارے رب تیری ہی تعریف ہے
2. رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ — اے ہمارے رب اور تیری ہی تعریف ہے

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ (بخاری، ابوداؤد) — بہت زیادہ تعریف پاکیزہ (کہ) برکت کی گئی ہو اُس میں

سجدے کی دعائیں

1. سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (ترمذی) — پاک ہے میرا بلند رب (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)
2. سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا — تو پاک ہے اے اللہ اے ہمارے رب

وَبِحَمْدِكَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ (بخاری، مسلم) — اور سب تعریف تیری ہے اے اللہ مجھے بخش دے۔

ٹیسٹ نمبر 1

1 علامت پہچان کر درج ذیل الفاظ کے اسم، فعل، حرف ہونے کی نشان دہی کریں۔

الفاظ	اسم، فعل، حرف	الفاظ	اسم، فعل، حرف
اَلصَّلٰوةَ	....	فِسْقٌ	....
يَعْلَمُوْنَ	....	كَسَبَتْ	....
يَوْمٌ	....	ظُلُمَاتٌ	....
لَا	....	مِنْ	....
قَدْ سَمِعَ	....	سَجَدْتُ	....
اَقُوْلُ	....	نَبِيٌّ	....
مُحْسِنٌ	....	قَلِيْلَةٌ	....
الثَّمَرَاتِ	....	الْعَلِيْمُ	....
اِنَّ	....	السَّمٰوٰتُ	....
النَّارُ	....	دَمًا	....

2 علامت پہچان کر درست ترجمہ تحریر کریں۔

قُلْتَ	يَرْزُقُ	اَعْبُدُ ....
جِئْتِ	نَعْلَمُ	خَلَقْتُ ....
تَقُوْلُ	كَسَبَتْ	يُقْتَلُ ....
خَلَقْتَ	تَدْخُلُ	نَعْبُدُ ....
اَخْلُقُ	عَمِلْتَ	رَزَقْتَ ....
صَدَقَتْ	يَعْلَمُ	تُظْلَمُوْنَ ....

3 ترجمہ کی مدد سے مناسب علامت لگائیں۔

تو بھر گئی ہے۔	اِمْتَلَاْ	میں عبادت کرتا ہوں	.... عْبُدُ
میں نے فضیلت دی۔	فَضَّلْ	تو پیدا کرتا ہے۔	.... خْلُقُ
اس مونث نے جھوٹ بولا۔	كَذَبَ	وہ چلتی ہے۔	.... مْشِيْ
تو نے انعام کیا۔	اَنْعَمْ	تو عزت دیتا ہے۔	............عِزُّ
میں چاہتا ہوں۔	.................شَآءُ	کام نہیں آئے گی۔	............جْزِيْ
ہم رزق دیتے ہیں۔	.................رْزُقُ	وہ کہتا ہے۔	............قُوْلُ

4 مختصر جواب دیں۔

1. يَعْلَمُ کا ترجمہ ہے "وہ جانتا ہے"، نَعْلَمُ کا ترجمہ کیا ہوگا۔..
2. رَزَقْتَ کا ترجمہ ہے "تو نے رزق دیا"، رَزَقْتُ کا ترجمہ کیا ہوگا۔..
3. يَخْلُقُ کا ترجمہ ہے "وہ پیدا کرتا ہے"، يُخْلَقُ کا ترجمہ کیا ہوگا۔..
4. درج ذیل الفاظ کا ترجمہ تحریر کریں۔

   نَخْلُقُ.................. تَخْلُقُ.................. اَخْلُقُ.................. يُخْلَقُ..................
5. علامت "تـ" کا "تو" کے علاوہ اور کیا مفہوم ہوتا ہے۔..
6. علامت "أ" کا "میں" کے علاوہ اور کیا مفہوم ہوتا ہے۔..
7. كَفَرَ کا ترجمہ "اس ایک نے کفر کیا" ہے كَفَرُوْا کا ترجمہ کیا ہوگا۔..
8. يُؤْمِنُ کا ترجمہ "وہ ایک ایمان لاتا ہے"، تُؤْمِنُ کا کیا ترجمہ ہوگا۔..
9. ظَالِمٌ اور ظَالِمُوْنَ میں کیا فرق ہے۔..
10. عَمِلَ اور عَمِلَتْ کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔..
11. مُسْلِمٌ، مُسْلِمَةٌ اور مُسْلِمَاتٌ میں کیا فرق ہے۔..

12 مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمِیْنَ کس کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ....

13 کیا اَفْئِدَةٌ کے آخر میں "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے؟۔ ....

14 علامت "ۃ" کو جب اگلے لفظ سے ملائیں تو اس میں کیا تبدیلی آتی ہے۔ ....

15 دو مذکر نام بتائیں جن کے آخر میں "ة" استعمال ہوئی ہے۔ ....

5 درج ذیل کا ترجمہ تحریر کریں۔

وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ ....

وَتَعَالٰى جَدُّكَ ....

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ....

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ....

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَاىَ ....

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا ....

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ ....

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ....

سبق نمبر 6

ھو ، ھی ، ہٗ ، ہٖ ، ھَا

هُوَ یہ علامت واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ''وہ'' کیا جاتا ہے۔مثلاً:

هُوَ قُرْآنٌ : وہ قرآن ہے۔
هُوَ اللّٰهُ : وہ اللہ ہے۔
هُوَ مَوْلٰكُمْ : وہ تمھارا مالک ہے۔
هُوَ ظَالِمٌ : وہ ظلم کرنے والا ہے۔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ اور نہیں ہے وہ (قرآن) کسی شاعر کا قول۔
فَهُوَ فِي عِيْشَةٍ رَاضِيَةٍ پس وہ راضی خوشی کی زندگی میں ہوگا۔

هِيَ یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ''وہ'' کیا جاتا ہے۔مثلاً:

هِيَ زَجْرَةٌ : وہ (قیامت) ایک ڈانٹ ہے۔
هِيَ عَصَايَ : وہ میری لاٹھی ہے۔
هِيَ حَيَّةٌ : وہ سانپ ہے۔
هِيَ تَمُوْرُ : وہ (زمین) حرکت کرے گی۔
هِيَ اَحْسَنُ : وہ بہتر ہے۔
هِيَ دَارُ الْقَرَارِ : وہ قرار کا گھر ہے۔

نوٹ اگر ''هُوَ'' اور ''هِيَ'' کے بعد ایسا اسم ہو جس کے شروع میں ''اَلْ'' ہو تو معنی میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے اور اِس کا اُردو ترجمہ کرتے ہوئے عموماً لفظِ ''ہی'' استعمال ہوتا ہے۔مثلاً:

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ بے شک تیرا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى پس بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اور اللہ ہی غنی (اور) تعریف والا ہے۔
كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا اللہ کا کلمہ ہی بلند ہے۔

ۂ ، ہٖ یہ دونوں علامتیں واحد مذکر کیلئے اسم، فعل اور حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں۔

اسماء کے ساتھ اگر "ۂ ، ہٖ" اسم کے آخر میں ہوں تو اس کا ترجمہ عموماً "اس کا، اس کی، اس کے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" سے کرتے ہیں۔ مثلاً:

عِنْدَهٗ : اس کے پاس۔ رَبُّهٗ : اس کا رب۔
عَلٰى رَسُوْلِهٖ : اپنے رسول پر۔ جَنَّتَهٗ : اس کا باغ (اپنا باغ)۔
عَلٰى قَبْرِهٖ : اس کی قبر پر۔ فِيْ سَبِيْلِهٖ : اُس کے راستے میں۔

افعال کے ساتھ اگر "ۂ ، ہٖ" فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ عموماً "اسے" یا "اس کو" سے کیا جاتا ہے۔

يَرْزُقُهٗ : وہ رزق دیتا ہے اسے۔ نُصْلِهٖ : ہم داخل کریں گے اسے۔
خَلَقَهٗ : اس نے پیدا کیا اس کو۔ نُوَلِّهٖ : ہم پھیر دیتے ہیں اسے۔

حروف کے ساتھ اور اگر "ۂ ، ہٖ" حرف کے آخر میں ہوں تو ان کا ترجمہ عموماً "اس" یا "وہ" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

عَلَيْهِ : اس پر۔ اِلَيْهِ : اس کی طرف۔
اِنَّهٗ : بیشک وہ۔ مِنْهُ : اس سے۔

نوٹ اگر "ۂ، ہٖ" سے متصل پہلے "جزم" ہو یا اِن کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھا جائے تو "الٹا پیش" کی بجائے صرف "پیش" اور "کھڑی زیر" کی بجائے صرف "زیر" استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً:

لَ + ۂ : لَهُ الْمُلْكُ بِ + ہٖ : بِهِ الْاَرْضَ
مِنْ + ۂ : مِنْهُ اَرْسِلْ + ۂ : اَرْسِلْهُ
عَلٰى + ہٖ : عَلَيْهِ فِيْ + ہٖ : فِيْهِ

ھَا یہ علامت عموماً ''واحد مؤنث'' اور کبھی ''جمع'' کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔اور یہ اسم، فعل اور حرف کے آخر میں آتی ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر ''ھَا'' اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ''اس کا، اس کی، اس کے'' یا ''اپنا، اپنی، اپنے'' سے کرتے ہیں۔مثلاً:

رَبُّھَا : اس (مؤنث) کا رب۔	رِزْقُھَا : اس (مؤنث) کا رزق۔
عِلْمُھَا : اس (مؤنث) کا علم۔	عَرْضُھَا : اس (مؤنث) کی چوڑائی۔

افعال کے ساتھ اور اگر ''ھَا'' فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ''اُسے، اس کو، اُنہیں'' کیا جاتا ہے۔مثلاً:

یَعْلَمُھَا : وہ جانتا ہے اُسے۔	یَرْزُقُھَا : وہ رزق دیتا ہے اُسے۔
اَسَرَّھَا : اس نے چھپایا اُسے۔	نَتْلُوْھَا : ہم پڑھتے ہیں اُنہیں۔
اَحْیَاھَا : اس نے زندگی دی اُسے۔	وَجَدْتُّھَا : میں نے پایا اُس (مؤنث) کو۔

حروف کے ساتھ اگر ''ھَا'' حرف کے آخر میں ہو تو اسکا ترجمہ عموماً ''اس'' یا ''وہ'' سے کیا جاتا ہے۔مثلاً

فِیْھَا : اس (مؤنث) میں۔	اِنَّھَا : بیشک وہ (مؤنث)۔
لَھَا : اس (مؤنث) کے لیے۔	مِنْھَا : اس (مؤنث) سے۔

ترجمہ نماز

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

1. رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ (ابوداوٗد) — اے میرے رب بخش دے مجھے (دو مرتبہ)۔
2. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ — اے اللہ بخش دے مجھے، اور رحم فرما مجھ پر
   وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ — اور ہدایت دے مجھے اور عافیت دے مجھے
   وَارْزُقْنِیْ (ابوداوٗد) — اور رزق عطا فرما مجھے۔

سبق نمبر 7

كَ ، كِ

یہ دونوں علامتیں اسم، فعل اور حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

كَ یہ علامت **واحد مذکر** کو مخاطب کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر "كَ" **اسم کے آخر** میں ہو تو ترجمہ عموماً "**تیرا، تیری، تیرے**" یا "**اپنا، اپنی، اپنے**" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

عَمَلُكَ	**تیرا** عمل۔	اَزْوَاجُكَ	**تیری** بیویاں۔
وَجْهُكَ	**تیرا** چہرہ۔	بَصَرُكَ	**تیری** نظر۔
قَوْمُكَ	**تیری** قوم۔	رَبُّكَ	**تیرا** رب (اپنا رب)۔
طَعَامُكَ	**تیرا** کھانا۔	شَرَابُكَ	**تیرا** پینا۔
كِتَابُكَ	**تیری** کتاب۔	بَعْدَكَ	**تیرے** بعد۔

افعال کے ساتھ اگر "كَ" **فعل کے آخر** میں ہو تو ترجمہ عموماً "**تجھے، آپ کو، آپ سے**" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَدَّعَكَ	اس نے چھوڑ دیا **تجھے**۔	سَئَلَكَ	اس نے پوچھا **آپ سے**۔
خَلَقَكَ	اس نے پیدا کیا **تجھے**۔	وَجَدَكَ	اس نے پایا **تجھے**۔
يُعْطِيْكَ	وہ دے گا **آپ کو**۔	فَعَدَلَكَ	اس نے برابر کیا **تجھے**۔
اِتَّبَعَكَ	اُس نے پیروی کی **آپ کی**۔	يُنَادُوْنَكَ	وہ سب پکارتے ہیں **آپ کو**۔
يُنَبِّئُكَ	وہ خبر دے گا **آپ کو**۔	رَكَّبَكَ	اس نے جوڑ دیا **تجھے**۔

حروف کے ساتھ اگر "كَ" حرف کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ عموماً "تو، تجھ، تیری" سے کیا جاتا ہے۔مثلاً:

اِنَّكَ : بے شک تو۔	اِلَيْكَ : تیری طرف۔
مِنْكَ : تجھ سے۔	عَلَيْكَ : تجھ پر۔
لَكَ : تیرے لیے۔	فِيْكَ : تجھ میں۔
بِكَ : تیرے ساتھ۔	عَنْكَ : تجھ سے۔

نوٹ کبھی "كَ" اسم کے شروع میں بھی آجاتا ہے اس صورت میں اس میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً "جیسے، کی طرح، مثل، مانند" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

كَصَيِّبٍ : بارش کی مثل۔	كَشَجَرَةٍ : درخت کی طرح۔
كَالْقَصْرِ : محل جیسی۔	كَظُلُمَاتٍ : اندھیروں کی طرح۔
كَالْاَنْعَامِ : جانوروں کی طرح۔	كَالْعِهْنِ : رنگین اون کی مانند۔
كَالْمُجْرِمِيْنَ : مجرموں کی طرح۔	كَالْعُرْجُوْنِ : شاخ کی مانند۔

كِ یہ علامت واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر "كِ" اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً "تیرا، تیری، تیرے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" سے کیا جاتا ہے۔مثلاً:

ذَنْبُكِ : تیرا گناہ۔	اُمُّكِ : تیری ماں۔
رَبُّكِ : تیرا رب۔	اَبُوْكِ : تیرا باپ۔
وَ اسْتَغْفِرِىْ لِذَنْبِكِ .	اور بخشش مانگ اپنے گناہ کی۔
اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ .	بیشک میں تیرے رب کا رسول ہوں۔

افعال کے ساتھ اگر ''كِ'' فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ''تجھے، آپ کو، آپ سے'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِصْطَفَاكِ : اس نے تجھے چنا ہے۔ طَهَّرَكِ : اس نے تجھے پاک کیا۔

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ . اے مریم بیشک اللہ نے تجھے چن لیا اور تجھے پاک کیا ہے۔

حروف کے ساتھ اگر ''كِ'' حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ''تو، تجھ، تیری'' سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

عَلَيْكِ : تجھ پر۔ اِنَّكِ : بے شک تو۔

اِلَيْكِ : تیری یا اپنی طرف۔ لَكِ : تیرے لیے۔

ترجمہ نماز

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ	تمام قولی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔
وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ	اور تمام بدنی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں (بھی)
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ	سلامتی ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا	اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں سلامتی ہو ہم پر
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ	اور اللہ کے سب نیک بندوں پر
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری، مسلم)	اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سبق نمبر 8

هُمَا ، كُمَا، تُمَا

یہ تینوں علامتیں عموماً اسم، فعل، حرف سب کے آخر میں آتی ہیں اور تعداد میں ''دو'' ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔

هُمَا اس علامت کا ترجمہ عموماً ''ان دونوں'' سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

اَبُوْهُمَا : ان دونوں کا باپ۔ — كَنْزَهُمَا : ان دونوں کا خزانہ۔

قَوْمَهُمَا : ان دونوں کی قوم۔ — اَحَدُهُمَا : ان دونوں میں سے ایک۔

وَلِيُّهُمَا : ان دونوں کا دوست۔ — نَفْعَهُمَا : ان دونوں کا فائدہ۔

اِرْحَمْهُمَا : ان دونوں پر رحم فرما۔ — لَا تَنْهَرْهُمَا : ان دونوں کو مت ڈانٹ۔

رَبُّهُمَا : ان دونوں کا رب۔ — يُضَيِّفُوْهُمَا : وہ ضیافت کریں ان دونوں کی۔

نوٹ ''هُمَا'' کبھی کبھی ''هِمَا'' بھی ہو جاتا ہے اس سے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ صرف پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے یہ تبدیلی کی جاتی ہے۔ مثلاً:

مِنْ اَحَدِهِمَا : ان دونوں میں سے ایک۔

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ : ان دونوں (باغات) میں پھل ہیں۔

كُمَا اس علامت کا ترجمہ عموماً ''تم دونوں'' سے کیا جاتا ہے۔

رَبُّكُمَا : تم دونوں کا رب۔ — عَلَيْكُمَا : تم دونوں پر۔

قُلُوْبُكُمَا : تم دونوں کے دل۔ — اَحَدُكُمَا : تم دونوں میں سے ایک۔

مَعَكُمَا : تم دونوں کے ساتھ۔ — اِتَّبَعَكُمَا : اس نے پیروی کی تم دونوں کی۔

تُمَا اس علامت کا ترجمہ بھی "تم دونوں" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

شِئْتُمَا : تم دونوں نے چاہا۔ اَنْتُمَا : تم دونوں۔

ترجمہ نماز

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ پر
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اور محمد ﷺ کی آل پر
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ	جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ	اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اے اللہ برکتیں نازل فرما محمد ﷺ پر
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اور محمد ﷺ کی آل پر
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ	جیسا کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ	اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

سبق نمبر 9

هُمْ ، کُمْ ، تُمْ

یہ تینوں علامتیں جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

هُمْ یہ علامت کبھی الگ اور کبھی اسم، فعل اور حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔

اگر الگ استعمال ہو تو عموماً ترجمہ "وہ سب" کرتے ہیں۔ مثلاً:

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ : وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ : وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے۔

هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ : وہ سب نہیں دیکھتے۔

هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ : وہ سب ایمان نہیں لاتے۔

هُمْ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ : وہ سب جہنم والے ہیں۔

اسماء کے ساتھ اگر اسم کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ عموماً "ان سب" یا "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔ اور کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے "هُمْ" سے "هِمْ" بھی ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

اَعْمَالُهُمْ : ان سب کے اعمال۔ صُدُوْرَهُمْ : ان سب کے سینے۔

جُلُوْدُهُمْ : ان سب کے چمڑے۔ قُلُوْبُهُمْ : ان سب کے دل۔

وُجُوْهُهُمْ : ان سب کے چہرے۔ اَوْلَادُهُمْ : ان سب کی اولاد۔

قَوْلُهُمْ : ان سب کی بات۔ بِاَمْوَالِهِمْ : اپنے مالوں سے۔

افعال کے ساتھ "هُمْ" اگر فعل کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ "انہیں" یا "ان کو" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

تَعْرِفُهُمْ : آپ پہچانتے ہیں انہیں۔ يَنْفَعُهُمْ : وہ نفع دیتا ہے ان کو۔

تَدْعُوْهُمْ : تم پکارتے ہو انہیں۔ خُذُوْهُمْ : پکڑو انہیں۔

اَخَذَهُمُ اللّٰهُ : اللہ نے پکڑ لیا ان کو۔ لَا تَعْلَمُهُمْ : آپ نہیں جانتے انہیں۔

يَضُرُّهُمْ : وہ نقصان پہنچاتا ہے ان کو۔ تَرَكَهُمْ : اس نے چھوڑ دیا انہیں۔

نُعَذِّبُهُمْ : ہم عذاب دیں گے اُنہیں۔ مَنَعَهُمْ : اس نے منع کیا انہیں۔

حروف کے ساتھ : اگر "هُمْ" حروف کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ "وہ سب، ان سب" کیا جاتا ہے مثلاً:

لَهُمْ : ان سب کے لیے۔ لَعَلَّهُمْ : تاکہ وہ سب۔

بِهِمْ : ان سب سے فِيْهِمْ : ان سب میں۔

مِنْهُمْ : ان سب سے۔ اِنَّهُمْ : بے شک وہ سب۔

كُمْ یہ علامت اسم، فعل اور حرف کے ساتھ مل کر ان کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر "كُمْ" اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً "تمہارا، تمہاری، تمہارے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" ہوتا ہے۔

اَمْوَالُكُمْ : تمہارے اموال۔ اَوْلَادُكُمْ : تمہاری اولاد۔

اُمَّهَاتُكُمْ : تمہاری مائیں۔ بَنَاتُكُمْ : تمہاری بیٹیاں۔

بِاَمْوَالِكُمْ : اپنے مالوں سے اَنْفُسِكُمْ : تمہارے نفس۔

اِخْوَانُكُمْ : تمہارے بھائی۔ اَزْوَاجُكُمْ : تمہاری بیویاں۔

افعال کے ساتھ اگر "كُمْ" فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ عموماً "تمہیں" یا "تم سب کو" کیا جاتا ہے مثلاً:

خَلَقَكُمْ : اس نے پیدا کیا تم سب کو۔ يَتَوَفّٰكُمْ : وہ فوت کرے گا تم سب کو۔

رَزَقَكُمْ : اس نے رزق دیا تم سب کو۔ يُصَوِّرُكُمْ : وہ شکلیں بناتا ہے تم سب کی۔

جَعَلَكُمْ : اس نے بنایا تمہیں۔ يَهْدِيْكُمْ : وہ ہدایت دیتا ہے تم سب کو۔

يُوْصِيْكُمْ : وہ وصیت کرتا ہے تمہیں۔ يُنْذِرُوْنَكُمْ : وہ سب ڈراتے ہیں تمہیں۔

يُنَبِّئُكُمْ : وہ خبر دے گا تمہیں۔ يَنْفَعُوْنَكُمْ : وہ سب نفع پہنچاتے ہیں تمہیں۔

حروف کے ساتھ حروف کے ساتھ بھی "كُمْ" کا ترجمہ عموماً "تم سب" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مِنْكُمْ : تم سب سے۔ لَعَلَّكُمْ : تاکہ تم سب۔

فِيْكُمْ : تم سب میں۔ بِكُمْ : تم سب کے ساتھ۔

اِلَيْكُمْ : تم سب کی طرف۔ عَلَيْكُمْ : تم سب پر۔

اِنَّكُمْ : بیشک تم سب۔ لٰكِنَّكُمْ : لیکن تم سب۔

تُمْ یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً "تم سب، تم سب نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ظَلَمْتُمْ : تم سب نے ظلم کیا۔ اٰمَنْتُمْ : تم سب ایمان لائے۔

كَسَبْتُمْ : تم سب نے کمایا۔ حَسِبْتُمْ : تم سب نے گمان کیا۔

عَمِلْتُمْ : تم سب نے عمل کیا رَضِيْتُمْ : تم سب راضی ہوئے۔

كَفَرْتُمْ : تم سب نے کفر کیا۔ تَرَكْتُمْ : تم سب نے چھوڑا۔

تَنَازَعْتُمْ : تم سب نے جھگڑا کیا۔ اِسْتَمْتَعْتُمْ : تم سب نے فائدہ اُٹھایا۔

نوٹ اگر "اَنْتُمْ" اور "هُمْ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہو تو اس صورت میں زور دے کر بات کرنے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. وہ سب ہی فلاح پانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا. وہ سب ہی حقیقی مومن ہیں۔

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ. اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مؤمن ہو جاؤ۔

اگر "تُمْ" کے ساتھ کسی اور علامت کے لگانے کی ضرورت ہو تو پھر ان دونوں علامتوں کے درمیان "وْ" کا اضافہ کرنا لازمی ہوتا ہے اور اس صورت میں "تُمْ" کی میم کو پیش دے دیتے ہیں۔ مثلاً:

قَتَلْتُمْ + وْ + هُمْ = قَتَلْتُمُوْهُمْ : تم سب نے قتل کیا انہیں۔

سَاَلْتُمْ + وْ + هُنَّ = سَاَلْتُمُوْهُنَّ : تم سب نے ان عورتوں سے سوال کیا۔

جِئْتُمْ + وْ + نَا = جِئْتُمُوْنَا : تم سب آئے ہو ہمارے پاس۔

ثَقِفْتُمْ + وْ + هُمْ = ثَقِفْتُمُوْهُمْ : تم سب پاؤ ان کو۔

ترجمہ نماز

درود شریف کے بعد کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا	اے اللہ بیشک میں نے ظلم کیا ہے اپنی جان پر بہت ظلم
وَ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ	اور نہیں کوئی معاف کر سکتا گناہوں کو تیرے سوا
فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ	پس مجھے بخش دے اپنی طرف سے بخشنا
وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ	اور مجھ پر رحم فرما بیشک تو ہی بخشنے والا،
الرَّحِیْمُ (بخاری ومسلم)	بڑا مہربان ہے۔

سبق نمبر 10

يُ ، نَا

یہ دونوں علامتیں ہمیشہ الفاظ کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے۔

يُ یہ علامت اسم، فعل اور حرف کے آخر میں آتی ہے استعمال کی وضاحت درج ذیل ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر اسم کے آخر میں یہ علامت آئے تو ترجمہ عموماً "میرا، میری، میرے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

رُسُلِيْ : میرے رسول۔ آیَاتِيْ : میری نشانیاں۔

بِرَبِّيْ : اپنے رب کے ساتھ۔ كِتَابِيْ : میری کتاب

جَنَّتِيْ : میری جنت۔ عَذَابِيْ : میرا عذاب۔

رَحْمَتِيْ : میری رحمت اِلٰهِيْ : میرا الٰہ۔

افعال کے ساتھ اگر "ی"، فعل کے آخر میں ہو تو اس کے اور فعل کے درمیان "نِ" کا اضافہ کیا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ عموماً "مجھے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

خَلَقَنِيْ : اس نے پیدا کیا مجھے۔ يُطْعِمُنِيْ : وہ کھلاتا ہے مجھے۔

يَهْدِيْنِيْ : وہ ہدایت دیتا ہے مجھے۔ يَسْقِيْنِيْ : وہ پلاتا ہے مجھے۔

اٰتَيْتَنِيْ : تو نے دیا مجھے۔ تَوَفَّنِيْ : تو فوت کر مجھے۔

اَخْرِجْنِيْ : تو نکال مجھے۔ اَلْحِقْنِيْ : تو ملا مجھے۔

عَلَّمَنِيْ : اس نے سکھایا مجھے۔ تُؤْذُوْنَنِيْ : تم ایذا پہنچاتے ہو مجھے۔

حروف کے ساتھ اگر "ي" حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ عموماً "مجھ، میرے یا میں" سے کیا جاتا ہے۔

مِنِّيْ : مجھ سے۔ اِنِّيْ : بے شک میں۔

اِلَیَّ : میری طرف۔ بِیْ : میرے ساتھ۔

عَنِّیْ : مجھ سے۔ کَاَنِّیْ : گویا کہ میں۔

لِیْ : میرے لیے۔ عَلَیَّ : مجھ پر۔

نَا یہ علامت بھی اسم، فعل اور حرف کے آخر میں آتی ہے اور استعمال کی وضاحت درج ذیل ہے۔

اسماء کے ساتھ یہ علامت اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ''ہمارا، ہماری، ہمارے'' یا ''اپنا، اپنی، اپنے'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

رَبُّنَا : ہمارا رب۔ کِتَابُنَا : ہماری کتاب۔

آیَاتُنَا : ہماری نشانیاں۔ رُسُلَنَا : ہمارے رسول۔

سُبُلَنَا : ہمارے راستے۔ اَمْوَالُنَا : ہمارے مال۔

عَلٰی اَنْفُسِنَا : اپنے نفسوں پر۔ ذُرِّیَّتِنَا : ہماری اولاد۔

نِسَآءَ نَا : اپنی عورتیں حَیَاتُنَا : ہماری زندگی۔

افعال کے ساتھ اگر ''نَا'' فعل کے آخر میں ہو اور اِس ''نَا'' سے پہلے جزم ہو تو پھر ترجمہ عموماً ''ہم نے'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

نَزَّلْنَا : ہم نے اُتارا۔ تَرَکْنَا : ہم نے چھوڑا۔

رَزَقْنَا : ہم نے رزق دیا۔ خَلَقْنَا : ہم نے پیدا کیا۔

قَتَلْنَا : ہم نے قتل کیا۔ جَعَلْنَا : ہم نے بنایا۔

کَفَرْنَا : ہم نے کفر کیا حَسِبْنَا : ہم نے گمان کیا۔

ظَلَمْنَا : ہم نے ظلم کیا۔ اَخَذْنَا : ہم نے پکڑا۔

اور اگر ''نَا'' سے پہلے جزم کی بجائے ''زبر یا زیر'' ہو تو پھر ترجمہ عموماً ''ہمیں'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

بَعَثَنَا : اس نے بھیجا ہمیں ۔ اَمَرَنَا : اس نے حکم دیا ہمیں۔

هَدَيْتَنَا : تو نے ہدایت دی ہمیں۔ صَدَقْتَنَا : تو نے سچ بتایا ہمیں۔
عَلَّمْتَنَا : تو نے سکھایا ہمیں۔ اِهْدِنَا : تو ہدایت دے ہمیں۔
صَدَقَنَا : اس نے سچ بتایا ہمیں۔ اٰتِنَا : تو دے ہمیں۔

حروف کے ساتھ اگر ''نا'' حرف کے آخر میں آئے تو ترجمہ عموماً ''ہم'' یا ''ہماری'' کیا جاتا ہے۔مثلاً:

اِلَيْنَا : ہماری طرف۔ فِيْنَا : ہم میں۔
عَلَيْنَا : ہم پر۔ لَيْتَنَا : کاش کہ ہم۔
مِنَّا : ہم سے۔ لَنَا : ہمارے لیے۔

ترجمہ نماز

درود شریف کے بعد کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	اے اللہ بیشک میں پناہ میں آتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے
واَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ	اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری مسیح دجال کے فتنے سے
واَعُوْذُبِكَ	اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ	زندگی اور موت کے فتنے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ	اے اللہ بیشک میں پناہ میں آتا ہوں تیری گناہ سے
وَالْمَغْرَمِ (بخاری)	اور قرض (سے)

ٹیسٹ نمبر 2

1 مختصر جواب دیں۔

1. "هُوَ" اور "هِيَ" کے مفہوم میں کیا فرق ہے، اور ان دونوں کا ترجمہ کیا ہے۔ ....
2. "هُوَ" اور "هِيَ" کے بعد اگر "اَلْ" والا اسم ہو تو اس کا کیا مفہوم ہوتا ہے۔ ؟............................
3. "هٗ" اور "هٖ" اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ان کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔؟............................
4. "هٗ" اور "هٖ" اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ان کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔............................
5. "هٗ" اور "هٖ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اِن میں کیا تبدیلی ہوتی ہے۔؟ ....
6. "مِنْهُ" میں "هٗ" کی بجائے "هُ" کیوں آیا ہے۔............................
7. "عَلَيْهِ" میں "هٖ" کی بجائے "هِ" کیوں آیا ہے۔............................
8. "خَلَقَهٗ" اور رَبُّهٗ میں "هٗ" کا ترجمے میں کیا فرق ہے۔............................
9. "رِزْقُهَا" اور رِزْقُهٗ کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔ ....
10. "هُمْ" کا ترجمہ "اپنا، اپنی، اپنے" کب کیا جاتا ہے۔............................

2 درست جواب کے آخر میں (✓) اور غلط کے آخر میں (✗) کا نشان لگائیں۔

1. "كَ" مذکر کے لیے اور "كِ" مؤنث کے لیے ہے۔ ....
2. "كَ" اور "كِ" اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ "تجھے" ہوتا ہے۔............................
3. فعل کے آخر میں اگر "كَ" اور "كِ" ہوں تو ترجمہ "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔ ....
4. "كَ" اگر اسم کے شروع میں ہو تو اس میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ....
5. "هُمَا، كُمَا، تُمَا" تینوں علامتیں تعداد میں "دو" ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔............................
6. "هُمَا" کا ترجمہ "تم دونوں" اور "كُمَا" کا ترجمہ "وہ دونوں" ہے۔ ....

7 "هُمْ، كُمْ، تُمْ" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ....

8 "اَعْمَالُهُمْ" کا ترجمہ "اُن سب کے اعمال" اور "اَعْمَالُكُمْ" کا ترجمہ "تمہارے اعمال" ہے۔ ....

9 "هُمْ" اگر اسم کے آخر میں ہو ترجمہ "اُن کا" اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ "اُنہیں"۔ ....

10 "كُمْ" جب اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ "تمہیں" کیا جاتا ہے۔ ....

3 علامت پہچان کر غلط ترجمے کو درست کریں۔

الفاظ	غلط ترجمہ	درست ترجمہ
عِنْدَهٗ	تیرے پاس	
طَعَامُكَ	کھانے کی طرح	
خَلَقَكَ	اس نے پیدا کیا مجھے	
صِرَاطِيْ	تیرا راستہ	
عِلْمُهَا	اس (مذکر) کا علم	
قُلُوْبُنَا	تمہارے دل	
اِرْحَمْهُمَا	ہم پر رحم فرما	
يَهْدِيْكُمْ	وہ ہدایت دیتا ہے تجھے	
ظَلَمْتُمْ	اُن سب نے ظلم کیا	
قَتَلْتُمُوْهُمْ	انہوں نے قتل کیا	

4 خالی جگہ پر کریں۔

1 "كَ" اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ .... کیا جاتا ہے۔

2 عَلَّمْتَنَا کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

3 اَحَدُكُمَا کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

4 رَبِّیْ کا ترجمہ.................................ہے۔اور رَبُّنَا کا ترجمہ.................................ہوتا ہے۔

5 اگر "هُمْ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہو تو اس میں.................................کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 اگر علامت "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت لانے کی ضرورت ہو تو درمیان میں.........کا اضافہ کرتے ہیں۔

7 اگر فعل کے ساتھ علامت "یْ" لگانے کی ضرورت ہو تو فعل اور اسکے درمیان...............کا اضافہ کرتے ہیں۔

8 اگر "نَا" فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ.....................کیا جاتا ہے۔

9 اگر "نَا" اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ.................................کیا جاتا ہے۔

10 اگر "نَا" فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر یا زیر ہو تو اس کا ترجمہ.....................کیا جاتا ہے۔

5 درج ذیل الفاظ کا ترجمہ کریں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ.................................

التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ.................................

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ.................................

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ.................................

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ.................................

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ.................................

سبق نمبر 11

اِنِ ، یْنِ

یہ دونوں علامتیں کسی چیز کے تعداد میں "دو" ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔ علامت "اِنِ" اسم اور فعل دونوں کے آخر میں اور "یْنِ" صرف اسم کے آخر میں آتی ہے اور ان دونوں علامتوں کا نون ہمیشہ زیر والا (نِ) ہوتا ہے۔

اسماء کے ساتھ۔ مثلاً:

جَنَّتَانِ : دو باغ۔
بَحْرَانِ : دو سمندر۔
عَیْنَیْنِ : دو آنکھیں۔
رَجُلَیْنِ : دو آدمی۔
بُرْھَانَانِ : دو دلیلیں۔
مُسْلِمَیْنِ : دو مسلمان۔
سَاحِرَانِ : دو جادوگر۔
غُلَامَیْنِ : دو لڑکے۔
اِمْرَءَ تَانِ : دو عورتیں۔
طَائِفَتٰنِ : دو گروہ۔

افعال کے ساتھ۔ مثلاً:

یُعَلِّمَانِ : وہ دونوں سکھاتے ہیں۔
یُقْسِمَانِ : وہ دو قسمیں کھاتے ہیں۔
تُکَذِّبَانِ : تم دونوں جھٹلاتے ہو۔
یَلْتَقِیَانِ : وہ دو ملتے ہیں۔
یَبْغِیَانِ : وہ دونوں تجاوز کرتے ہیں۔
یَسْجُدَانِ : وہ دو سجدہ کرتے ہیں۔
یَحْکُمَانِ : وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔

نوٹ کبھی "اِنِ" اور "یْنِ" کی بجائے صرف "ا" بھی دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

قَالَا : ان دو نے کہا۔
اِذْھَبَا : تم دونوں جاؤ۔
لَا تَخَافَا : تم دو مت ڈرو۔
فَتَکُوْنَا : پس تم دونوں ہو جاؤ گے۔

فَانْطَلَقَا : پس وہ دونوں نکلے۔		نَسِيَا : وہ دونوں بھول گئے۔	
رَكِبَا : وہ دونوں سوار ہوئے۔		كَسَبَا : ان دو نے کمایا۔	
وَجَدَا : ان دونوں نے پایا۔		فَقُوْلَا : پس تم دونوں کہو۔	

ترجمہ نماز

درود شریف کے بعد کی دعائیں

③ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ	اے میرے رب تو بنا مجھے نماز قائم رکھنے والا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ	اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب اور تو قبول فرما
دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ	میری دعا، اے ہمارے رب بخش دے مجھے
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور میرے والدین کو (بھی) اور تمام ایمان والوں کو
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ	جس دن قائم ہوگا حساب۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ (دونوں طرف)	سلامتی ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت ہو۔

سبق نمبر 12

اَلَّذِیْ ، اَلَّذِیْنَ ، اَلَّتِیْ ، اَلّٰتِیْ ، اَلّٰئِیْ

یہ سب الفاظ دو کلمات یا دو جملوں کے درمیان رابطہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔اوران کا ترجمہ" جو، جس، جن کو، جنہیں، جنہوں نے" وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔تفصیل درج ذیل ہے۔

اَلَّذِیْ یہ لفظ واحد مذکر کے لیےاستعمال ہوتا ہے۔اورترجمہ عموماً "جو" یا "جس" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

وَھُوَ اَلَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ — اور (اللہ) وہ ہے جو بارش اُتارتا ہے۔

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا. — جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔

ھُوَالَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا. — وہ جس نے پیدا کیا تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب۔

اِتَّبِعُوا النُّوْرَ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَهٗ — پیروی کرو اس نور کی جو اتارا گیا ہے اس کے ساتھ۔

اَلَّذِیْنَ یہ لفظ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔اورترجمہ عموماً "جو" یا "جنہوں نے" کیا جاتا ہے۔مثلاً

وَ اَخَذْنَا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا — اور ہم نے پکڑ لیا انکو جنہوں نے ظلم کیا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا — بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا. — یہ (وہ لوگ ہیں) جنہوں نے سچ کہا۔

اَلَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خَاشِعُوْنَ. — (وہ لوگ) جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرنیوالے ہیں۔

اَلَّتِیْ یہ لفظ واحد مؤنث کے لیےاستعمال ہوتا ہے۔اورترجمہ عموماً "جو" یا "جس" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ اُعِدَّتْ لِلْکَافِرِیْنَ. — اور ڈرو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کیلئے۔

اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ	اور یاد کرو میری وہ نعمت جو میں نے انعام کی تم پر۔
وَلَاتَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور مت قتل کرو اس جان کو جسے اللہ نے حرام کر دیا۔

اَلّٰتِيْ ، اَلّٰٓئِيْ یہ دونوں الفاظ جمع مؤنث کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ترجمہ عموماً ''وہ سب (مؤنث) جو'' یا ''جنھوں نے'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ	اور (وہ عورتیں) جو بدکاری کریں
اَلّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ	(وہ عورتیں) جنھوں نے کاٹ دیے اپنے ہاتھ۔
اِنْ اُمَّهَاتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ	نہیں ہیں ان کی مائیں مگر وہی جنھوں نے ان کو جنم دیا۔

ترجمہ نماز

سلام کے بعد کے اذکار

1. اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ایک مرتبہ بلند آواز سے)	اللہ سب سے بڑا ہے۔
2. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین مرتبہ بلند آواز سے)	میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔
3. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ	اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے
وَمِنْكَ السَّلَامُ	اور تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہوتی ہے،
تَبَارَكْتَ	تو بہت برکت والا ہے
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (مسلم)	اے جلال اور عزت والے (رب)۔

سبق نمبر 13

لَا ، مَا

یہ دونوں علامتیں الفاظ کے شروع میں آتی ہیں اور ان کا ترجمہ ''نہیں، نہ یا مت'' کرتے ہیں۔

لَا اس کے استعمال کی عموماً تین صورتیں ہیں:

1. اگر ''لَا'' کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً ''کوئی نہیں'' سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

لَا اِلٰهَ : کوئی معبود نہیں۔ یعنی معبود کی جتنی بھی شکلیں اور صورتیں ہوسکتی ہیں ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

لَا رَیْبَ : کوئی شک نہیں۔ یعنی شک کی جتنی صورتیں اور شکلیں ہوسکتی ہیں ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ	دین میں کوئی زبردستی نہیں۔
لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ	آج تم پر کوئی عتاب (ملامت) نہیں۔
لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ	آج کوئی بچانے والا نہیں۔
لَا غَالِبَ لَکُمُ الْیَوْمَ	آج تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں۔
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ	کوئی حصہ نہیں ان کے لیے آخرت میں۔

2. اگر ''لَا'' کے بعد فعل کے آخر میں ''پیش'' یا ''وْنَ'' ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ مثلاً:

لَا یَخَافُ	وہ نہیں ڈرتا ہے۔	لَا یَعْلَمُ	وہ نہیں جانتا۔
لَا یُؤْمِنُ	وہ ایمان نہیں لاتا ہے۔	لَا یَشْکُرُ	وہ شکر نہیں کرتا ہے۔
لَا یَشْکُرُوْنَ	وہ سب شکر نہیں کرتے۔	لَا یُؤْمِنُوْنَ	وہ سب ایمان نہیں لاتے ہیں۔
لَا یَشْعُرُوْنَ	وہ سب نہیں شعور رکھتے ہیں۔	لَا یَرْجِعُوْنَ	وہ سب رجوع نہیں کرتے ہیں۔
لَا تُقَاتِلُوْنَ	تم سب قتال نہیں کرتے ہو۔	لَا تَعْقِلُوْنَ	تم سب عقل نہیں رکھتے ہو۔

③ اگر ''لَا'' کے بعد فعل کے آخر میں ''جزم'' یا ''وْا'' ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم یا التجا ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ''مت'' یا ''نہ'' کرتے ہیں۔ مثلاً:

لَا تُؤَاخِذْ : تو مواخذہ نہ فرما۔ لَا تَقْرَبُوْا : تم سب قریب مت جاؤ۔

لَا تَجْعَلْ : تو نہ کر۔ لَا تَجْعَلُوْا : تم سب مت بناؤ۔

لَا تُبَذِّرْ : تو فضول خرچی مت کر۔ لَا تُشْرِكْ : تو مت شرک کر۔

لَا تَعْتَذِرُوْا : تم سب عذر مت پیش کرو۔ لَا تَرْفَعُوْا : تم سب نہ بلند کرو۔

لَا تُقَدِّمُوْا : تو تم سب آگے مت بڑھو۔ لَا تَاْكُلُوا الرِّبَا : تم سب سود مت کھاؤ۔

مَا اس علامت کے مختلف معانی و مفہوم ہوتے ہیں ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

① کبھی ''مَا'' کا معنی ''نہیں'' یا ''نہ'' کرتے ہیں۔ مثلاً:

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى — نہیں چھوڑا تجھے تیرے رب نے اور نہ وہ ناراض ہوا۔

مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ — نہیں ہے اسے کوئی روکنے والا۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ — اور نہیں کفر کیا سلیمان علیہ السلام نے۔

وَمَا يَشْعُرُوْنَ — اور نہیں وہ سب شعور رکھتے۔

② کبھی ''مَا'' کا معنی ''جو'' بھی ہوتا ہے۔ مثلاً:

وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ. — اور جو اُتارا گیا آپ سے پہلے۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ . — جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا۔

وَمَا عِنْدَاللّٰهِ بَاقٍ . — اور جو اللہ کے پاس ہے (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — اللہ کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

❸ کبھی ”مَا“ کا ترجمہ ”کیا“ یا ”کس“ بھی کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى	وہ کیا ہے تیرے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ۔
وَمَا اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ	اور آپ کیا جانیں کیا ہے فیصلے کا دن۔
يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان کس نے تجھے دھوکہ دیا ہے

❹ اگر علامت ”مَا“ سے پہلے لفظ ”بَعْدِ“ ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ ”کہ“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ	اس کے بعد کہ ان پر حق واضح ہو گیا ۔
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے۔
مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوْا	اس کے بعد کہ انہوں نے ظلم کیا۔
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى	اس کے بعد کہ اس پر ہدایت واضح ہو گئی۔

نوٹ ”مَا“ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ ”اِلَّا“ آ رہا ہو یا ”مَا“ کے بعد اسی جملے میں اسم کے شروع میں ”بِ“ ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ ”نہیں“ کیا جاتا ہے اور باقی مقامات پر سیاق وسباق سے اندازہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ.	اور نہیں تم چاہ سکتے مگر (وہی جو) کہ اللہ چاہے۔
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ	اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر کھیل تماشا۔
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ .	اور نہیں ہیں وہ ایمان لانے والے۔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ .	اور نہیں ہے وہ کسی شاعر کا کلام۔

ترجمہ نماز

سلام کے بعد کے اذکار

❹ رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ	اے میرے رب میری مدد فرما کہ اپنے ذکر کرنے پر
وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداؤد)	اور اپنے شکر کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت پر

سبق نمبر 14

بِ (بِ)

یہ علامت ہمیشہ اسم کے شروع میں آتی ہے اور اسکے کئی معانی ہوتے ہیں۔کبھی اس کا ترجمہ ''سے، ساتھ'' کبھی ''پر'' کبھی ''کا، کی، کے، کو'' کبھی ''اس وجہ سے، بسبب، بذریعہ'' اور کبھی ''بدلے میں'' کیا جاتا ہے۔مثلاً:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .	اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جونہایت رحم کرنیوالا بڑا مہربان ہے
وَاللّٰهُ بِمَاتَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ .	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا .	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔
نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ .	اس نے کتاب اُتاری حق کے ساتھ۔
آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ .	ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر۔
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ .	اور اللہ تعالیٰ گھیرنے والا ہے کافروں کو۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ .	کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب جاننے والا نہیں۔
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ .	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔
وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا .	اور اس کے بدلے میں تھوڑا مول لیتے ہیں۔
وَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ .	یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے خریدا گمراہی کو۔ ہدایت کے بدلے اور عذاب کو مغفرت کے بدلے۔
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ .	آزاد کے بدلے میں آزاد اور غلام کے بدلے میں غلام۔

نوٹ نفی کے بعد عموماً علامت "بِ" کے اردو ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اور نفی سے مراد ایسا لفظ ہے جس کا معنی "نہیں" ہو۔ مثلاً:

وَمَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا .	اور نہیں ہیں آپ ہماری بات ماننے والے۔
وَمَااَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ .	اور نہیں ہوں میں مومنوں کو بھگانے والا۔
وَمَاهُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ .	اور نہیں ہیں وہ آگ سے نکلنے والے۔
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ .	اور نہیں ہیں وہ ایمان لانے والے۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ .	کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم۔

ترجمہ نماز

سلام کے بعد کے اذکار

⑤ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ	کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا وہ اکیلا ہے
لَا شَرِيْكَ لَهٗ	کوئی شریک نہیں اس کا
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	اسی کی ہی بادشاہی ہے اور اسی کی ہی تعریف
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سبق نمبر 15

فَاعِلٌ ، مَفْعُوْلٌ ، مُ (مُ)

فَاعِلٌ اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم ”کام کرنے والے“ کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

خَلْقٌ سے خَالِقٌ : پیدا کرنے والا۔ ظُلْمٌ سے ظَالِمٌ : ظلم کرنے والا۔

شُکْرٌ سے شَاکِرٌ : شکر کرنے والا۔ صَبْرٌ سے صَابِرٌ : صبر کرنے والا۔

عَالِمٌ : علم والا۔ سَائِلٌ : سوال کرنے والا۔

قَاتِلٌ : قتل کرنے والا۔ عَامِلٌ : عمل کرنے والا۔

صَادِقٌ : سچ بولنے والا۔ کَاذِبٌ : جھوٹ بولنے والا۔

خَاسِرٌ : خسارہ پانے والا۔ دَاخِلٌ : داخل ہونے والا۔

مَفْعُوْلٌ اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم اُسے ظاہر کرتا ہے ”جس پر کام ہوا“ ہو۔ مثلاً:

ظُلْمٌ سے مَظْلُوْم : جس پر ظلم کیا گیا۔ قَتْلٌ سے مَقْتُوْلٌ : جسے قتل کیا گیا۔

خَلْقٌ سے مَخْلُوْقٌ : جسے پیدا کیا گیا۔ غَضَبٌ سے مَغْضُوْبٌ : جس پر غضب کیا گیا۔

مَلْعُوْنٌ : جس پر لعنت کی گئی۔ مَسْئُوْلٌ : جس سے پوچھا گیا۔

مَمْنُوْعٌ : منع کیا ہوا۔ مَکْذُوْبٌ : جھٹلایا ہوا۔

مَسْحُوْرٌ : جس پر جادو کیا گیا۔ مَرْقُوْمٌ : لکھا ہوا۔

مُ اس علامت کے استعمال ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

پہلی صورت اگر کسی اسم کے شروع میں پیش والا میم (مُ) ہو اور آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر ہو تو ایسا اسم بھی ”کام کرنے والے“ کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

مُحْسِنٌ : احسان کرنے والا۔ مُسْلِمٌ : اسلام لانے والا۔

مُؤْمِنٌ : ایمان لانے والا۔ مُجْرِمٌ : جرم کرنے والا۔

مُجَاهِدٌ : جہاد کرنے والا۔ مُنَافِقٌ : نفاق کرنے والا۔

مُفْسِدٌ : فساد کرنے والا۔ مُصْلِحٌ : اصلاح کرنے والا۔

مُؤَذِّنٌ : اذان دینے والا۔ مُشْرِكٌ : شرک کرنے والا۔

مُفْلِحٌ : فلاح پانے والا۔ مُجْرِمٌ : جرم کرنے والا۔

دوسری صورت اگر شروع میں پیش والا میم ہو اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ایسا اسم ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر کام ہوا ہو۔ مثلاً:

مُعَذَّبٌ : عذاب دیا ہوا۔ مُحْضَرٌ : حاضر کیا گیا ہوا۔

مُنْظَرٌ : مہلت دیا ہوا۔ مُحَمَّدٌ : تعریف کیا ہوا۔

مُحَرَّمٌ : حرام کیا ہوا۔ مُخْرَجٌ : نکالا گیا ہوا۔

مُطَهَّرَةٌ : پاک کی ہوئی۔ مُدْخَلٌ : داخل کیا ہوا۔

مُرْسَلٌ : بھیجا گیا ہوا۔ مُكْرَمٌ : عزت کیا گیا ہوا۔

ترجمہ نماز

سلام کے بعد کے اذکار

6 اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ — اے اللہ نہیں کوئی روکنے والا اس کو جو تو دے

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ — اور نہیں کوئی دینے والا اس کو جو تو روک دے

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ — اور نہیں فائدہ دے گی کسی شان والے کو

مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری، مسلم) — (اسکی) شان تیرے (عذاب) سے

ٹیسٹ نمبر 3

1 مختصر جواب دیں۔

1. ”اِن، یْنِ“ دونوں علامتوں میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔ ....

2. ”مُسْلِمِیْنَ اور مُسْلِمَیْنِ“ میں کیا فرق ہوتا ہے۔ ....

3. ”تُکَذِّبُوْنَ“ اور ”تُکَذِّبَانِ“ کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔ ....

4. ”اِن، یْنِ“ کے علاوہ اور کونسی علامت ہے جس میں ”دو“ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ....

5. ”وہ ایک مذکر جو“ کے مفہوم کے لیے کونسا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ....

6. ”اَلَّذِیْنَ“ میں کونسا مفہوم ہے۔ ....

7. ”اَلَّتِیْ اور اَلّٰتِیْ“ کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔ ....

8. ”وہ سب مؤنث جو“ کے لیے ”اَلّٰتِیْ“ کے علاوہ اور کونسا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ....

9. جس ”لَا“ کے بعد والے اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس ”لَا“ کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔ ....

10. اگر ”لَا“ کے بعد والے فعل کے آخر میں ”جزم“ یا ”وْا“ ہو تو اس میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔ ....

11. اگر ”لَا“ کے بعد والے فعل کے آخر میں ”پیش“ یا ”وْنَ“ ہو تو اس میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔ ....

12. علامت ”مَا“ کے مختلف معانی و مفہوم کون کون سے ہوتے ہیں۔ ....

13. اگر ”مَا“ کے بعد اُسی جملے میں ”اِلَّا“ ہو یا اسم کے شروع میں ”بِ“ ہو تو اس ”مَا“ کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔.......

14. علامت ”بِ“ کے مختلف پانچ معانی تحریر کریں ....

15. علامت ”بِ“ کے ترجمے کی کب ضرورت نہیں ہوتی۔ ....

② غلط ترجمے کو درست کریں۔

الفاظ	غلط ترجمہ	درست ترجمہ
يَحْكُمَانِ	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں	
لَاتَخَافُوْا	تم سب نہیں ڈرتے ہو	
قَالَا	اس نے کہا	
لَا تُشْرِكْ	تو شرک نہ کر	
مُعَذَّبٌ	عذاب دینے والا	
لَا تَقْتُلُوْنَ	تم سب قتل نہ کرو	
مُسْلِمَيْنِ	سب مسلمان	
لَا يَعْبُدُوْنَ	تم سب عبادت نہیں کرتے ہو	
اَلَّتِىْ	وہ عورتیں جو	
مُحْسِنٌ	جس پر احسان کیا گیا	

③ خالی جگہ پر کریں۔

1. ”فَاعِلٌ“ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں .... کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. خَلْقٌ کو اگر ”فَاعِلٌ“ کے سانچے میں ڈھالا جائے تو .... بنتا ہے۔
3. مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم .... کو ظاہر کرتا ہے۔
4. ظُلْمٌ کو ”مَفْعُوْلٌ“ کے سانچے میں ڈھالیں تو .... بنتا ہے۔
5. كَاذِبٌ کا ترجمہ .... اور ”مَكْذُوْبٌ“ کا ترجمہ .... ہے۔
6. اگر اسم کے شروع میں ”مُ“ اور آخر سے پہلے حرف پر زیر ہو تو اس میں .... کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. اگر اسم کے شروع میں ”مُ“ اور آخر سے پہلے حرف پر زبر ہو تو اس میں .... کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 ''مُرْسَلٌ'' کا ترجمہ.................اور ''مُرْسِلٌ'' کا ترجمہ.................کیا جاتا ہے۔

9 ''مَلْعُوْنٌ'' کا ترجمہ.................اور ''مُشْرِكٌ'' کا ترجمہ.................کیا جاتا ہے۔

10 ''حمد'' تعریف کو کہتے ہیں اور ''مُحَمَّدٌ'' کا ترجمہ................................. ہے۔

4 درج ذیل کا اردو ترجمہ کریں۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ.................................

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ.................................

تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.................................

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ.................................

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ.................................

منتخب قرآنی آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿1﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿2﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿3﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿4﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿5﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿7﴾ [سورۃ الفاتحۃ]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓ ۚ﴿1﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿2﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿3﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿4﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿5﴾ [سورۃ البقرۃ]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ہَلۡ اَدُلُّکُمۡ عَلٰی تِجَارَۃٍ تُنۡجِیۡکُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿10﴾ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ تُجَاہِدُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِاَمۡوَالِکُمۡ وَ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿11﴾

[سورۃ الصف]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ وَ اِذَا تُلِیَتۡ عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُہٗ زَادَتۡہُمۡ اِیۡمَانًا وَّ عَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ۚ﴿2﴾ الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ؕ﴿3﴾ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَہُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ وَ مَغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ۚ﴿4﴾ [سورۃ الانفال]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَکَ بِہٖ وَ یَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنۡ یُّشۡرِکۡ بِاللّٰہِ فَقَدِ افۡتَرٰۤی اِثۡمًا عَظِیۡمًا ﴿48﴾ [سورۃ النساء]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۘ یَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ یَنۡہَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَیُطِیۡعُوۡنَ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ ؕ اُولٰٓئِکَ سَیَرۡحَمُہُمُ اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿71﴾

[سورۃالتوبۃ]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِکَ وَ بَنٰتِکَ وَ نِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ یُدۡنِیۡنَ عَلَیۡہِنَّ مِنۡ جَلَابِیۡبِہِنَّ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَنۡ یُّعۡرَفۡنَ فَلَا یُؤۡذَیۡنَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿59﴾ [سورۃ الاحزاب]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ ذَرُوۡا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنۡ کُنۡتُمۡ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾ [سورة البقرة]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿59﴾ [سورة النساء]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ ﴿103﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿106﴾ [سورة الكهف]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾ [سورة البقرة]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا ۢ

بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿6﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿7﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿8﴾ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿9﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿10﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾ [سورة الحجرات]

ہدایات برائے اساتذہ کرام

محترم اساتذہ کرام! اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے کہ اُس نے ہمیں قرآن مجید کی تدریس کے لیے چنا ہے اور تدریس قرآن کا عمل یقیناً ہمارا دینی فریضہ ہے، اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا گو رہیں کہ اللہ ہمیں اخلاص سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اگر آپ کو پروجیکٹر یا ملٹی میڈیا کی سہولت میسر ہو تو ہر صفحہ طلبہ کے سامنے لا کر اس پر موجود علامات کو اچھی طرح سمجھائیں اور تمام قرآنی مثالوں میں موجود علامات کی خوب وضاحت کریں۔

اور اگر یہ سہولت میسر نہ ہو تو پھر ہر سبق کی چند علامات وائٹ بورڈ پر لکھ کر اُن کا ترجمہ سمجھائیں اور پھر قرآنی مثالوں کی ذریعے اُن علامات کی مزید وضاحت کریں، جو علامات اسم، فعل اور حرف سب کے ساتھ استعمال ہوتی ہیں اُن کی ہر قسم کی مثالیں بورڈ پر تحریر کر کے سمجھائیں، اس کے بعد مکمل سبق کی ریڈنگ ضرور کرائیں، اور تھوڑا تھوڑا مختلف طلبہ سے پڑھوائیں، اور ساتھ ساتھ علامتوں کی دوبارہ وضاحت کرتے جائیں۔ آخر میں خلاصہ کے طور پر زبانی سبق میں موجود علامتوں کا ترجمہ بھی کریں۔ اگلے سبق سے پہلے پچھلے سبق کی دہرائی ضرور کرادیں۔

ترجمہ نماز کے حوالے سے طلبہ کو بتائیں کہ نماز شروع کرنے، رکوع میں اور رکوع کے بعد اور سجدہ میں، اور دوسجدوں کے درمیان دو دو دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا پڑھ لینا کافی ہے۔ نماز کے تمام عربی الفاظ کی ادائیگی ضرور درست کرائیں اور ترجمہ بھی سمجھائیں اور ہر پانچ اسباق کے بعد ٹیسٹ عملی طور پر ضرور لیں، چاہے طلبہ اپنے طور پر پہلے ہی تیاری کر لیں، آخری ٹیسٹ کے بعد کتاب میں موجود تمام آیات کا ترجمہ مذکورہ علامات کی روشنی میں طلبہ کو پڑھائیں، آپ کی رہنمائی کے لیے نمونے کے دو اسباق دیے گئے ہیں ان اسباق کی روشنی میں باقی آیات پڑھا دیں اور کوشش کریں کہ یہ آیات چھ دن میں مکمل ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہماری تمام تر خدمات کو شرف قبولت بخشے، آمین۔

نمونے کا سبق نمبر 1 ﴿سورۃ الفاتحہ﴾

سورۃ الفاتحہ کی تمام آیات کو بورڈ پر تحریر کریں اور مذکورہ آیات میں استعمال ہونے والی مختلف علامات کے مکمل گروپ کو بورڈ کے ایک کونے پر اختصار سے باترجمہ تحریر کریں اور درج طریقے سے اُن کی وضاحت کرتے ہوئے ترجمہ کرائیں مثلاً: لفظ "لِلّٰهِ" میں بتائیں کہ علامت "لِ" جب اسم کے شروع میں ہو تو عموماً اس کا ترجمہ "لیے" کیا جاتا ہے۔

"اَلْعٰلَمِیْنَ" کے آخر میں علامت "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "سب" یا "تمام" کیا جاتا ہے۔ بورڈ پر لکھی گئی علامات جب استعمال ہوں تو اُن پر اشارہ کرتے جائیں۔

"نَعْبُدُ" کے شروع میں علامت "نَ" کا ترجمہ "ہم" ہے، اور پورے لفظ کا ترجمہ "ہم عبادت کرتے ہیں" ہوگا۔ یہاں طلبہ سے پوچھیں کہ یہ لفظ اگر علامت "یَ" کے ساتھ "یَعْبُدُ" ہوتا تو پھر ترجمہ کیا ہوتا۔ اور اگر یہ "تَعْبُدُ" ہوتا تو ترجمہ کیا ہوتا اور "اَعْبُدُ" ہوتا تو پھر ترجمہ کیا ہوتا۔ اور ساتھ ساتھ خود بھی بتلاتے جائیں تاکہ بار بار دھرائی سے یاد ہو جائے۔

"نَسْتَعِیْنُ" میں بتائیں کہ یہاں شروع میں علامت "نَ" ہے تو ترجمہ ہوگا "ہم مدد مانگتے ہیں" اور ساتھ ہی بورڈ پر لکھی ہوئی علامت "نَ" اور اس کے ترجمے کی طرف اشارہ کریں اور طلبہ سے پوچھیں کہ اگر یہ لفظ "یَسْتَعِیْنُ" ہوتا تو پھر ترجمہ کیا ہوتا۔ اگر یہ لفظ "تَسْتَعِیْنُ" ہوتا تو پھر ترجمہ کیا ہوتا۔ ساتھ ہی آپ خود بھی بتاتے جائیں، اسی طرح جب ایک علامت استعمال ہو تو اس گروپ کی باقی علامات کا ذکر بھی کر دیں تاکہ اس گروپ کی تمام علامات خوب ازبر ہو جائیں۔ اور "تَسْتَعِیْنُ" کے حوالے سے یہ بھی بتائیں کہ اس کے آخر میں "یْنَ" جمع مذکر کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ کیونکہ یہاں "ن" پر پیش ہے جبکہ جمع مذکر والے "نَ" پر زبر ہوتی ہے۔

"اِهْدِنَا" کے متعلق بتائیں کہ علامت "نَا" سے پہلے اگر زبر یا زیر ہو تو ترجمہ "ہمیں" کیا جاتا ہے جیسے:

"خَلَقنَا": اس نے پیدا کیا ہمیں۔ "بَعَثَنَا": اس نے بھیجا ہمیں۔ کیا جاتا ہے اور اگر اس "نَا" سے پہلے جزم ہو تو پھر ترجمہ "ہم نے" کرتے ہیں جیسے: "خَلَقْنَا": ہم نے پیدا کیا۔ "رَزَقْنَا": ہم نے رزق دیا۔ "اَنْزَلْنَا": ہم نے اُتارا۔ اور "اِھْدِنَا" میں "نَا" سے پہلے زیر ہے تو ترجمہ "ہدایت دے ہمیں" ہوگا۔

"اَنْعَمْتَ" کے آخر میں علامت "ت" ہے اور اس علامت کا ترجمہ "تو" یا "تو نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً: "خَلَقْتَ": تو نے پیدا کیا۔ "رَزَقْتَ": تو نے رزق دیا۔ اگر علامت "ت" پر زبر کی بجائے زیر (تِ) ہو تو اس علامت کا ترجمہ "تو" یا "تو نے" (مؤنث) کے لیے ہوتا ہے اور اگر علامت "ت" پر پیش (تُ) ہو تو اس کا ترجمہ "میں" یا "میں نے" کیا جاتا ہے "خَلَقْتُ": میں نے پیدا کیا۔ "رَزَقْتُ": میں نے رزق دیا۔ اور "اَنْعَمْتُ": میں نے انعام کیا۔ اور یہاں "اَنْعَمْتَ" ہے طلبہ سے پوچھیں کہ اس کا ترجمہ کیا ہونا چاہیے پھر خود بھی بتا دیں کہ اس کا ترجمہ "تو نے انعام کیا" ہے۔

"عَلَيْهِمْ" کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ "هُمْ، كُمْ، تُمْ" جمع مذکر کی علامتیں ہیں، "هُمْ" یا "هِمْ" حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ "اُن" کیا جاتا ہے۔ مثلاً "مِنْهُمْ": اُن سے۔ "فِيْهِمْ": اُن میں۔ اور "عَلَيْهِمْ" کا ترجمہ "اُن پر" ہوگا۔ یہاں یہ بھی بتا دیں کہ کبھی پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے "هُمْ" کو "هِمْ" بھی کر دیتے ہیں۔

"اَلْمَغْضُوْبِ" کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ "مَفْعُوْلٌ" کے سانچے میں ڈھلے ہوئے ہر اسم میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً: "قَتْلٌ" سے "مَقْتُوْلٌ": قتل کیا گیا ہوا۔ "ظُلْمٌ" سے "مَظْلُوْمٌ" ظلم کیا گیا ہوا۔ "جَبْرٌ" سے "مَجْبُوْرٌ": جبر کیا گیا ہوا۔ پھر طلبہ سے پوچھیں کہ "غَضَبٌ" سے "مَغْضُوْبٌ" کا کیا ترجمہ ہوگا۔ اور ساتھ خود بھی بتا دیں "جن پر غضب کیا گیا"۔

آخر میں "اَلضَّآلِّيْنَ" کے بارے میں بتائیں کہ اس میں "يْنَ" جمع مذکر کے لیے ہے یعنی "گمراہ ہونے والے سب مرد" ترجمہ ہوگا۔

علامات کی وضاحت کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید میں تقریباً 65 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہم روزمرہ

زندگی میں اپنی اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں اور 20 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہم استعمال تو نہیں کرتے البتہ قرآن مجید میں بار بار استعمال ہوتے ہیں اور کثرت استعمال سے یاد ہو جاتے ہیں۔

اور صرف تقریباً 15 فیصد الفاظ باقی رہ جاتے ہیں جو ہمارے لیے نئے ہیں، جنہیں خاص طور پر یاد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے یہ بتانے کے بعد سرخ مارکر سے اُن الفاظ پر جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں 65 لکھیں اور ساتھ ساتھ ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت بھی کرتے جائیں مثلاً:

''اَلْحَمْدُ'': حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ۔ ''لِلّٰهِ'' میں ''لِ'': لہٰذا۔ ''رَبِّ'': رب، ارباب۔ ''اَلْعٰلَمِيْنَ'': عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ وغیرہ۔

اور اردو میں استعمال کے سلسلے میں ''مصباح القرآن'' سے استفادہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح بار بار استعمال والے الفاظ پر 20 لکھیں اور نئے الفاظ پر 15 لکھیں اور نئے الفاظ پر سرخ قلم سے دائرہ لگا دیں تاکہ یہ نمایاں ہو جائیں اور ایک مرتبہ پھر ان کا ترجمہ بھی بتا دیں اور آخر میں طلبہ سے مخاطب ہو کر کہیں کہ اس طرح قرآن کے الفاظ پر اگر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے اکثر قرآنی الفاظ مکمل طور پر یا معمولی فرق کے ساتھ ہم اپنی اُردو زبان میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ایسے ہیں جو نئے ہیں اور اُنہیں خاص طور پر یاد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو اس طرح قرآن مجید کے الفاظ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا نہایت آسان ہے۔ وَبَارَكَ اللّٰهُ فِيْ جُهُوْدِكُمْ۔

نمونے کا سبق نمبر 2 ﴿ سورہ البقرۃ کی پہلی پانچ آیات ﴾

سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات پہلے بورڈ پر لکھیں اس کے بعد مختلف علامات جو مذکورہ آیات میں استعمال ہوئی ہوں اُن کو بورڈ کے ایک کونے پر باترجمہ تحریر کریں اور پھر اُن کی وضاحت کرتے ہوئے ترجمہ پڑھائیں مثلاً: علامت ''ذٰلِكَ'' کا ترجمہ ''وہ'' ہوتا ہے، لیکن ہم عموماً اُردو میں اس کا ترجمہ ''یہ'' کردیتے ہیں دراصل عربی زبان میں جب کلام میں زور ڈالنا مقصود ہو تو عموماً اشارہ بعید '' ذٰلِكَ ، تِلْكَ ، اُولٰئِكَ'' استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ ان کا ترجمہ مجبوراً ''یہ'' کردیا جاتا ہے۔

'' لَا رَيْبَ '' کے متعلق بتائیں کہ '' لَا'' کے بعد جب ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ '' کوئی نہیں'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً: '' لَا اِلٰهَ '' کوئی معبود نہیں۔ ''لَا اِكْرَاهَ'' کوئی زبردستی نہیں۔ اس لیے اس کا ترجمہ ''کوئی شک نہیں'' ہوگا۔

''لِلْمُتَّقِيْنَ'' میں بتائیں کہ علامت ''لِ'' اگر اسم کے شروع میں ہو تو اس ترجمہ ''لیے'' کیا جاتا ہے۔ اور اس میں علامت ''مُ'' کا ترجمہ ''کرنے والا'' ہوتا ہے۔ جیسے: مُشْرِكٌ : شرک کرنے والا۔ مُجْرِمٌ: جرم کرنے والا۔ تو '' مُتَّقِيْ'' کا ترجمہ '' تقویٰ اختیار کرنے والا'' ہوگا۔ اور آخر میں علامت ''يْنَ'' جمع مذکر کی علامت ہے اس لیے ترجمہ ''سب تقویٰ اختیار کرنے والے'' ہوگا۔

'' يُؤْمِنُوْنَ'' کے شروع میں علامت ''يِ'' کا ترجمہ ''وہ'' ہے اور آخر میں علامت ''وْنَ'' جمع مذکر کی علامت ہے جس کا ترجمہ ''سب'' ہے، تو ترجمہ ہوگا کہ ''وہ سب ایمان لاتے ہیں''۔

یہاں طلبہ سے پوچھیں کہ اگر یہاں علامت ''يِ'' کی بجائے ''تَ'' کے ساتھ '' تُؤْمِنُوْنَ'' ہوتا تو پھر کیا ترجمہ ہوتا ؟ پھر خود ہی بتادیں کہ اس کا ترجمہ '' تم سب ایمان لاتے ہو'' ہے اور '' بِالْغَيْبِ'' کے شروع میں علامت ''بِ'' کا ترجمہ ''پر'' ہے اور اس کے کئی معانی ہوتے ہیں کبھی اس کا ترجمہ ''سے'' یا ''ساتھ'' ہوتا ہے۔ کبھی اس کا ترجمہ ''پر'' ہوتا ہے، کبھی '' کا، کی، کو، کے'' ہوتا ہے، کبھی ''بدلہ'' ہوتا ہے اور کبھی ''بوجہ، بسبب'' ہوتا ہے۔ یہاں اگر ممکن ہو ہر ایک کی مثال بھی دے دیں اور اس سلسلے میں کتاب

''مفتاح القرآن'' کی مدد لی جا سکتی ہے، یہاں اس کا ترجمہ ''پر'' ہے، یعنی غیب پر۔

'' یُقِیۡمُوۡنَ '' کے شروع میں علامت ''یُـ'' کا ترجمہ ''وہ'' ہے اور آخر میں علامت ''وۡنَ'' جمع مذکر کی علامت ہے طلبہ سے یہ پوچھیں کہ اس کا ترجمہ کیا ہوگا اور پھر خود بتا دیں کہ اس کا ترجمہ وہ سب قائم کرتے ہیں'' اور پھر پوچھیں کہ اگر یہ ''تُقِیۡمُوۡنَ'' ہوتو ترجمہ کیا ہوگا ساتھ خود بھی بتا دیں کہ ترجمہ ''تم سب قائم کرتے ہو'' اس طریقے سے طلبہ کو اپنے ساتھ مصروف رکھیں، اس سے اُن کی توجہ بھی زیادہ ہوگی اور وہ سمجھیں گے کہ اُن کو ترجمہ آنا شروع ہو گیا ہے۔ '' الصَّلٰوۃَ '' کے آخر میں علامت ''ۃ'' کے متعلق بتائیں کہ یہ واحد مؤنث کی علامت ہے، اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ''مِمَّا'' اصل میں '' مِنۡ+مَا '' کا مجموعہ ہے، ''ن'' کے بعد جب ''م'' آتی ہے تو ''ن'' کو ''م'' میں داخل کر دیتے ہیں کبھی یہ ''ن'' لکھنے میں ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ ''رَزَقۡنٰهُمۡ'' یہاں طلبہ سے پوچھیں کہ ''نَا'' سے پہلے جزم ہوتو عموماً اس کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔ اور پھر خود بھی بتا دیں کہ اس کا ترجمہ ''ہم نے'' ہوتا ہے اس لیے یہاں ترجمہ ''ہم نے رزق دیا'' ہوگا پھر بتائیں کہ آخر میں علامت ''ھُمۡ'' جمع مذکر کی علامت ہے، اگر یہ علامت فعل کے آخر میں ہوتو اس کا ترجمہ ''اُنہیں'' کیا جاتا ہے۔ تو ''رَزَقۡنٰهُمۡ'' کا ترجمہ ''ہم نے رزق دیا اُنہیں'' ہوگا۔

''یُنۡفِقُوۡنَ'' کے شروع میں علامت ''یـ'' کا ترجمہ ''وہ'' ہے اور آخر میں علامت ''وۡنَ'' کا ترجمہ ''سب'' ہے تو اس طرح اس لفظ کا ترجمہ ''وہ سب خرچ کرتے ہیں'' ہوگا پھر طلبہ سے پوچھیں کہ اگر یہ ''تُنۡفِقُوۡنَ'' ہوتا تو ترجمہ کیا ہوتا، پھر خود بھی بتا دیں کہ اس کا ترجمہ ''تم سب خرچ کرتے ہو'' ہوتا ہے۔

''هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ'' یہاں یہ بتائیں کہ علامت ''هُمۡ'' کا ترجمہ ''وہ'' ہے اور علامت ''یـ'' کا ترجمہ بھی ''وہ'' ہے یوں سمجھیں کہ علامت ''هُمۡ'' تاکید کے لیے ہے اور ان دونوں کو ملا کر ترجمہ ''وہ'' کیا گیا ہے۔

''اُولٰٓئِكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ سب'' ہوتا ہے، بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً عربی زبان میں اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے قرآن مجید میں ضرورت کے مطابق کہیں ''ذٰلِكَ'' کہیں ''تِلۡكَ'' اور کہیں ''اُولٰٓئِكَ'' کا استعمال ہوا ہے اور ترجمہ ''یہ'' یا ''اِن'' کر دیا جاتا ہے۔

"رَبِّهِمْ" کے "هِمْ" کا ترجمہ "اپنے" کیا گیا ہے۔ کیونکہ جب "هُمْ" یا "هِمْ" اسم کے ساتھ ہوں تو ان کا ترجمہ کبھی "اپنا، اپنی، اپنے" بھی کیا جاتا ہے۔ "هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ" یہاں طلبہ کو بتائیں کہ "هُمْ" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے شروع میں "اَلْ" ہو تو اس میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں "ہی" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ تو یہاں ترجمہ "وہ لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں" ہوگا۔

"الْمُفْلِحُوْنَ" میں علامت "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنے والے" کو ظاہر کر رہی ہے۔ جیسے: مُحْسِنٌ: احسان کرنے والا، مُفْلِحٌ: فلاح پانے والا، اس کے آخر میں علامت "وْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے تو اس کا ترجمہ "سب فلاح پانے والے" ہوگا۔

علامات کی وضاحت کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید میں تقریباً 65 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہم روزمرہ زندگی میں اپنی اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں اور 20 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہم استعمال تو نہیں کرتے البتہ قرآن مجید میں بار بار استعمال ہوتے ہیں اور کثرت استعمال سے یاد ہو جاتے ہیں۔ اور صرف 15 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہمارے لیے نئے ہیں، جنہیں خاص طور پر یاد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے یہ بتانے کے بعد سرخ مارکر سے اُن الفاظ پر جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں 65 لکھ دیں اور ساتھ ساتھ ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت بھی کرتے جائیں اسی طرح بار بار استعمال والے الفاظ پر 20 لکھیں اور نئے الفاظ پر 15 لکھیں اور نئے الفاظ پر سرخ قلم سے دائرہ بھی لگا دیں تاکہ یہ نمایاں ہو جائیں اور آخر میں طلبہ سے مخاطب ہو کر کہیں کہ اس طرح قرآن کے الفاظ پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے اکثر قرآنی الفاظ مکمل طور پر یا معمولی فرق کے ساتھ ہم اپنی اُردو زبان میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ایسے ہیں جنہیں خاص طور پر یاد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو اس طرح قرآن مجید کے الفاظ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا نہایت آسان ہے۔ آخر میں "مفتاح القرآن"، "مصباح القرآن"، "مصباح الصلوٰۃ" اور "تمرین القرآن" تمام کتب کا تعارف کرا دیں۔

وَبَارَكَ اللّٰهُ فِيْ جُهُوْدِكُمْ۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
   : قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)
8. : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان